بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

شرح چندہ

سالانہ اکیس روپے

ششماہی گیارہ "

سہ ماہی چھ "

ایک ماہ اڑھائی "

قیمت فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۲۲ صلح ۱۳۲۷ ہش | ۹ ربیع الاول ۱۳۶۷ھ | ۲۲ جنوری ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۳

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۱ جنوری ۴۸ء :- حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ اور کھانسی کے باعث ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

مجوزہ کمیشن کشمیر کے علاوہ دوسرے تنازعات کا بھی فیصلہ کرے گا

نوجوانوں کا فرض ہے کہ ملکی دفاع اور حفاظت کیلئے اپنے آپ کو تیار کریں

لاہور ۲۱ جنوری۔ حکومت پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد نے آج مقامی کالجوں کے طلباء کے ایک وسیع مجمع میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ اگر تم ان انعامات کے وارث بننا چاہتے ہو۔ جو آزادی کی بدولت میسر آتے ہیں۔ تو تمہیں تنظیم اور ایثار کا مادہ پیدا کرنا چاہیئے۔ طلباء کے ساتھ قوم کی امیدیں وابستہ ہوتی ہیں۔ ان کو چاہئے کہ وہ بہادری سے حالات کا مقابلہ کرنا سیکھیں۔ ناپسندیدہ نعرے لگا کر یا شور و شر کے ذریعہ اپنے خیالات کا اظہار نہ کریں۔ آپ نے طلباء کو نصیحت کی کہ وہ سیاست میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے سے بھی پرہیز کریں۔ وہ زمانہ گزر گیا جب انہیں ایک بدیسی حکومت کے خلاف اظہار ناراضگی کے لئے ہڑتالیں وغیرہ کرنی پڑتی تھیں۔ اس وقت ضرورت ہے۔ اس بات کی کہ نوجوان ملک کے دفاع اور حفاظت کے لئے اپنے اپنے آپ کو تیار کریں۔ علوم جدیدہ سے اپنے آپ کو آراستہ کریں۔ اور حق کی خاطر کٹ مرنا سیکھیں۔ طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے کہا آزادی تو تمہیں نصیب ہو گئی۔ اب اپنے آپ کو اس کا حقدار ثابت کرو۔ اور اپنی تمام تر توجہات اس آزادی کو برقرار رکھنے پر صرف کرو جسے تم نے بہت مصائب برداشت کرنے کے بعد حاصل کیا ہے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم پاکستان میں اسلامی اصولوں سے ایک آزاد جمہوری حکومت قائم کریں۔ ماضی میں جن مشکلات کا ہمیں سامنا کرنا پڑا ہے۔ اُن کا احساس کرتے ہوئے اب ہمیں آئندہ پاکستان کو ایک ترقی یافتہ اور خوشحال ملک بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ (بقیہ دیکھیں صفحہ ۸)

(بقیہ دیکھیں صفحہ ۸)

ہم لوگوں کو بھوکا مرتے نہیں دیکھ سکتے

کراچی ۲۱ جنوری :- پیرزادہ عبد الستار وزیر صحت پاکستان نے فوری طور پر چاولوں کے دو جہاز جنوبی ہندوستان بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ کیونکہ وہاں لوگ بھوک کا شکار ہو رہے ہیں۔ جب وزیر صحت سے کہا گیا۔ کہ جب حکومت ہند اپنے معاہدات پورے کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ تو آپ کیوں ایسا کرتے ہیں تو آپ نے جواب دیا۔ اس کا فرض ہے کہ وہ ان کو پورا کرے۔ لیکن اگر وہ نہ بھی کرے۔ تو بھی ہم لوگوں کو بھوکا مرتے نہیں دیکھ سکتے :- (ا-پ)

مجوزہ کمیشن ان دوسرے معاملات کی بھی تحقیق کریگا جنکی طرف پاکستان نے توجہ دلائی ہے

لیک سکسیس ۲۱ جنوری :- سہ ارکان پر مشتمل مجوزہ کمیشن کے لئے طریق کار تجویز کرنے کے سلسلے میں ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان آج پھر ملاقاتیں ہوئیں۔ اقوام عالم کے حلقوں میں ارکین کمیشن کے لئے کنیڈا، بلجیم اور شام کا نام لیا جا رہا ہے۔ اگرچہ ان تینوں میں سے کسی ایک کے نمائندے نے بھی زیر بحث معاملات کے بارے میں کسی قسم کا اظہار خیال نہیں کیا ہے۔ روس اس بات پر مصر ہے۔ کہ امن کونسل میں سے ہی ممبران کمیشن کا انتخاب کیا جائے۔ خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ ممبران کے انتخاب میں روسی تجویز کا خیال رکھنا پڑے گا۔ ہندوستان اور پاکستان نے ابھی تک اپنے امیدوار کا انتخاب نہیں کیا ہے۔ کل کی ملاقاتوں کے بعد یہ معلوم ہوا ہے۔ کہ دونوں وفد اپنی اپنی حکومتوں سے مشورہ کر رہے ہیں۔

کمیشن کا اصل کام یہ ہوگا۔ کہ وہ ایسے معاملات و حالات کی تحقیقات کرے جو یونائیٹڈ نیشنز چارٹر کی دفعہ ۳۴ کے تحت آتے ہیں۔ نیز اپنے اثر کو کام میں لا کر باہمی تصفیہ بھی کرائے۔ یہ کمیشن امن کونسل کے ماتحت کام کرے گا۔ اور اپنی کارگزاری سے کونسل کو مطلع کرتا رہے گا۔ کمیشن کا پہلا کام کشمیر اور جموں کے حالات کا جائزہ لینا ہوگا۔ لیکن کونسل کی طرف سے ہدایت موصول ہونے پر یہ ان دوسرے معاملات کو بھی زیر غور لائے گا۔ جن کی طرف پاکستان نے امن کونسل کو توجہ دلائی ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

ہندوستان سے سیونگ بنک اکاؤنٹس کا پاکستان میں انتقال

کراچی ۲۱ جنوری :- حکومت پاکستان کی وزارت مواصلات کی طرف سے ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان پوسٹ آفس سیونگ بنک اکاؤنٹس کو منتقل کرنے کے لئے ایک نیا طریق کار وضع کیا گیا ہے جس سے تمام ڈاکخانوں کو اطلاع دی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں پاکستان کا ہیڈ آفس اس قسم کے تمام اکاؤنٹس کی تفصیلات اکٹھی کر کے ہندوستان کے ہیڈ آفس کو ارسال کرے گا۔ جہاں ان تفصیلات کی جانچ پڑتال کی جائے گی جس کے بعد تمام اکاؤنٹس پاکستان .... میں منتقل کر دیئے جائیں گے۔ ہندوستان سے آئے ہوئے لوگوں کو چاہیئے۔ کہ اگر وہ اپنے اکاؤنٹس پاکستان میں منتقل کرانا چاہتے ہیں تو فوراً قریب ترین پوسٹ آفس میں اپنے حساب کی تفصیلات درج کرا دیں جن کی پاس بکیں گم ہو گئی ہوں۔ انکو بھی چاہیئے۔ کہ وہ ضروری کوائف سے مطلع کریں یاد رہے حسابات کے انتقال کا ۳۱ مارچ ۴۸ء تک مکمل ہو جانا ضروری ہے (ا-پ)

تقسیم فلسطین کے لئے بین الاقوامی فوج

لندن ۲۱ جنوری :- جمعیت اقوام کے فلسطین کمیشن کی نیو یارک میں آج ایک میٹنگ ہوئی تھی اس میں ان درخواست پر غور و خوض کیا گیا۔ کہ جن کی بنا پر امن کونسل سے بین الاقوامی فوج حاصل کرنے کی درخواست کی جائے۔ تا اس فوج کی مدد سے تقسیم کی سکیم کو عملی جامہ پہنایا جا سکے۔ رائٹر کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے۔ کہ پانچسو عربوں نے جو آلات حرب سے مسلح تھے سو یہودیوں کی پناہ گاہ کو گھیرے میں لے لیا یہ یہودی ایک پرانے قلعے میں ٹھہرے ہوئے تھے آٹھ یہودی مارے گئے۔ اور بارہ زخمی ہوئے۔ برطانوی فوج کے آنے پر عرب ملحقہ پہاڑیوں میں جا گھسے اور روپوش ہو گئے۔ برطانوی حکام نے یہودیوں کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ قلعے کو خالی کر دیں۔ لیکن یہودیوں کے لیڈروں نے رائٹر کے نمائندے کو بتایا کہ وہ قلعہ خالی نہیں کریں گے :- (رائٹر)

گاندھی جی پاکستان آنے کیلئے تیار ہیں

نئی دہلی ۲۱ جنوری :- کل رات پراتھنا کے بعد تقریر کرتے ہوئے گاندھی جی نے اپنے اس بیان کا پھر اعادہ کیا۔ کہ وہ عنقریب پاکستان جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ لیکن یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ حکومت پاکستان قائل ہو جائے۔ کہ میں امن قائم کرنا چاہتا ہوں اور مسلمانوں کا دوست ہوں۔ گاندھی جی نے مزید کہا۔ کہ مجھے اس وقت تک انتظار کرنا پڑے گا۔ جب تک ڈاکٹر صاحبان سفر کی اجازت نہ دیں۔ بہرحال کم از کم پندرہ یوم تک تو ضروری آرام کرنا پڑے گا۔ (ا-پ)

دس کروڑ روپے کے سرمایہ سے ایک نئی کارپوریشن کا قیام

نئی دہلی ۲۱ جنوری :- معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت ہندوستان دس کروڑ روپیہ کے سرمایہ سے عنقریب ایک کارپوریشن قائم کرنے والی ہے یہ کارپوریشن مغربی پنجاب سے آنے والے کارخانہ داروں کو نئے کارخانے کھولنے کے سلسلہ میں مالی امداد دے گی۔ ان کو پھر سے بسانے میں ان کی امداد کرے گی اس کے بارے میں اسمبلی میں باقاعدہ قانون پاس کرا لیا جائے گا۔ (ا-پ)

ایڈیٹر :- روشن الدین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ہندوستان میں خوراک کی پیداوار پر خوشگوار اثر

کراچی ۱۸ جنوری:- معلوم ہوا ہے کہ کھیوڑہ اور داؤد خیل کی کانوں سے جاری کی سندھری فیکٹری کو سرٹیفکیٹ آف لائم مہیا کیا جائے گا۔ حکومت پاکستان کے اس فیاضانہ اقدام سے امید ہے۔ ہندوستان میں خوراک کی پیداوار پر بہت خوشگوار اثر پڑے گا۔ بھارت میں خاص قسم کی کھریا مٹی سے جسے انگریزی میں جپسم کہتے ہیں۔ سلفیٹ آف امونیا تیار کیا جائے گا۔ جو خوراک کی پیداوار بڑھانے کے سلسلے میں بہت کام آتا ہے۔ (ا۔پ)

فلسطین کی یہودی ایجنسی کو برطانیہ کا انتباہ

لندن ۱۸ جنوری:- آج ایوان الامراء میں لارڈ ... نے جو ... پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایک بحث کے دوران میں ممالک متحدہ امریکہ کے رویہ دوبارہ فلسطین پر سخت تنقید کی۔ لارڈ لسٹ ینجم نے جو جنگ عالمگیر میں سر ایڈورڈ گرگ کہلاتے تھے۔ اور مشرق وسطیٰ میں بطور برطانوی وزیر کے مقیم رہے ہیں۔ کہا کہ اگر بیرونی دباؤ نہ ہوتا۔ تو فلسطین میں برطانوی انتداب قائم رہتا۔ اور صرف دوسری قوموں کا اپنی اغراض کے لئے فلسطین کے معاملات میں دخل دینا برطانوی انتداب کے ختم ہونے کا اصل موجب ہے۔ لارڈ لسٹوول نے بحث کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔ اشتعال اور جوابی اشتعال کی وجہ سے فلسطین میں اب تک ۱۰۴۰ عرب مارے گئے ہیں ۲۰ برطانوی سپاہی مارے گئے ہیں۔ اور ۶۷ زخمی ہوئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ یہودی ایجنسی سے کہہ دیا گیا ہے۔ کہ یہودی دفاعی تنظیموں کی مزاحمت نہیں کی جائے گی۔ جب تک وہ اپنی کاروائی دفاع تک محدود رکھیں گی۔ لیکن اگر وہ جارحانہ یا اشتعال انگیز اقدامات کریں گے۔ تو ان کے خلاف سخت انسدادی قدم اٹھائے جائیں گے۔ آپ نے اس بات پر بھی زور دیا۔ کہ برطانیہ کا پختہ ارادہ ہے کہ ۱۵ مئی کو اپنا انتداب ختم کر دے۔ اور یکم اگست تک اپنی افواج نکال لے۔ یہ تاریخیں آگے تو کی جا سکتی ہیں۔ لیکن پیچھے نہیں ڈالی جا سکتیں۔ (ا۔پ)

پاکستان کے افسران بالا کا قابل قدر ایثار

کراچی ۱۸ جنوری:- حکومت پاکستان کے افسران اعلیٰ نے فرداً فرداً پیش کش کی ہے۔ کہ ان کی تنخواہوں اور دیگر الاؤنسوں میں تخفیف کر دی جائے یاد رہے حال ہی میں مسٹر غلام محمد وزیر خزانہ نے افسران بالا کی ایک میٹنگ میں تقریر کرتے ہوئے سرکاری اخراجات میں انتہائی کفایت کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی تھی۔ ہر ایک افسر نے فرداً فرداً تحریری طور پر اطلاع دی ہے۔ کہ وہ کس حد تک اپنی تنخواہوں میں تخفیف کے لئے تیار ہے۔ امید ہے۔ جذبہ ایثار سے کام لیتے ہوئے ماتحت افسران بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں گے۔ (ا۔پ)

ہندوستانی عیسائیوں کے جان و مال کی پوری حفاظت کی جائیگی

لاہور ۱۸ جنوری:- حکومت مغربی پنجاب نے تمام اضلاع کے مجسٹریٹوں کے نام حکم جاری کیا ہے۔ کہ وہ انڈین کرسچین فرقے کے لوگوں کی جان و مال اور عزت کی حفاظت کے بارے میں خاص احتیاط سے کام لیں۔ اور اس بارے میں موثر اقدامات کر کے پورا پورا اطمینان کر لیں۔ حکومت چاہتی ہے کہ ان کے حقوق کی پوری پوری حفاظت کی جائے گی۔ اور تمام جائز مراعات و سہولتیں انہیں بہم پہنچائی جائیں نیز مجسٹریٹوں کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ مسلم عوام پر اچھی طرح واضح کر دیں۔ کہ اقلیتوں کی اس جماعت کے حقوق اور جان و مال کی حفاظت ان کا اولین فرض ہے۔ (ا۔پ)

اچھوت پاکستان میں ہی رہنا چاہتے ہیں

لاہور ۱۸ جنوری:- پنجاب پراونشل شیڈولڈ کاسٹ فیڈریشن کے جنرل سیکرٹری مسٹر بی۔ ایس رام دیالی نے پریس کو بیان دیتے ہوئے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ کہ حکومت ہندوستان نے اچھوتوں کی ایک بہت بڑی تعداد کو زبردستی پاکستان سے ہندوستان بلا لیا ہے۔ حالانکہ وہ خود پاکستان میں ہی رہنا چاہتے تھے۔ ہندوؤں اور سکھوں کو مغربی پنجاب سے نکال لینے کے بعد ان کا فرض تھا۔ کہ وہ مغربی پنجاب سے اپنے کیمپ بنا لیتے۔ لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ اور اچھوتوں کو پھسلا پھسلا کر مشرقی پنجاب پہنچانا شروع کر دیا۔ چنانچہ بعض کو روپے کا لالچ دیا گیا اور بعض کو زمینوں اور مکان کا۔ بلکہ ان سے یہ بھی کہا گیا تھا۔ کیونکہ سکھ عنقریب پاکستان پر حملہ کرنے والے ہیں۔ اس لئے بہتر یہی ہے۔ کہ پاکستان سے نکل کر خود مشرقی پنجاب میں جا آباد ہو جائیں۔ آپ نے بیان جاری رکھتے ہوئے مزید کہا۔ کہ انڈین یونین کا اچھوتوں کو زبردستی پاکستان سے لے جانا بہت غیر مناسب ہے۔ نیز آپ نے متنبہ کیا۔ کہ اب اچھوتوں نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ وہ اس قسم کے غلط پروپیگنڈے سے کبھی متاثر نہیں ہوں گے۔ اور کسی قیمت پر بھی پاکستان کو نہ چھوڑیں گے۔ (او۔پی۔آئی)

ریلوے کے ایک لاکھ ملازم بیکار ہو جائینگے

لاہور ۱۸ جنوری:- این۔ ڈبلیو۔ آر ورکرز ٹریڈ یونین کے صدر مرزا محمد ابراہیم نے پریس کے نام ایک بیان ارسال کرتے ہوئے کہا۔ کہ ریلوے نے ان تمام ملازمین کو ملازمت سے برطرف کر دینے کا فیصلہ کر دیا ہے جو دوران جنگ اور یا اس کے بعد ملازم ہوئے ہیں ان کے اس اقدام سے ایک لاکھ سے زائد افراد بیروزگار ہو جائیں گے۔ بلکہ خود ریلوے کے اپنے نظام میں فرق پڑ جائے گا۔ اور ان کے لئے کام کو ٹھیک طریق پر چلانا مشکل ہو جائے گا۔ بیان میں بتایا گیا ہے۔ کہ یونین تخفیف کے خلاف ایک خاص کانفرنس منعقد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس میں ملازمتوں کی مجوزہ تخفیف کو روکنے کے بارے میں تجاویز پر غور و خوض کیا جائے گا۔ (ا۔پ)

ہندو مذہب کا محافظ کون ہے؟

نئی دہلی ۲۱ جنوری:- آج پراتھنا کے بعد تقریر کرتے ہوئے گاندھی جی نے کل کے حادثہ کا ذکر کیا۔ اور کہا کہ اس شخص کے ساتھ کہ جس کے متعلق خیال ہے۔ کہ اس نے ہی بم پھینکا تھا۔ نرمی کا سلوک کیا جائے۔ ملزم نے پولیس سے کہا ہے۔ کہ اس نے مجھے اس لئے مارنا چاہا تھا کہ میں اس کے نزدیک ایک برا شخص ہوں۔ اور یہ کہ اس طرح وہ ہندو مذہب کو بچانا چاہتا تھا۔ آپ نے کہا۔ کہ میری زندگی خدا کے ہاتھ میں ہے۔ اور اس لئے مجھے ڈرنے اور خوف کھانے کی ضرورت نہیں نیز یہ کہ مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ شخص اکیلا نہ تھا۔ بلکہ اس کے ساتھ اور بھی کئی اشخاص شامل تھے لڑکے اس نے جو کچھ کیا۔ ان کے ہی کہنے پر کیا۔ لیکن یاد رکھنا چاہیے ہندو مذہب کو بچانے کا یہ طریق نہیں ہے بلکہ وہ ہے جس طریق کے اختیار کرنے کے لئے میں کہتا ہوں۔ اسی طریق پر ہندو مذہب کو بچایا جا سکتا ہے۔ اس نوجوان نے یہ سمجھ لیا۔ کہ وہ خود ہندو مذہب کا محافظ ہے۔ اگر خدا نے ہندو مذہب کے لئے کوئی محافظ یا نجات دہندہ مقرر کرنا ہوگا۔ تو وہ مجھے ہی مقرر کرے گا (ا۔پ)

میاں افتخار الدین کی گاندھی جی سے ملاقات

نئی دہلی ۱۸ جنوری:- میاں افتخار الدین صدر مسلم لیگ مغربی پنجاب نے آج گاندھی جی سے ملاقات کی۔ اور انہیں یقین دلایا۔ کہ حکومت مغربی پنجاب صوبہ میں فرقہ وارانہ حالات سازگار بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ (ا۔پ)

کراچی اور بغداد کے درمیان ہوائی سروس

کراچی ۱۸ جنوری:- حکومت پاکستان نے عراق کی حکومت کو اجازت دی ہے۔ کہ وہ آئندہ چھ ماہ تک بغداد اور کراچی کے درمیان ہوائی سروس قائم کر سکتی ہے۔ چنانچہ کراچی اور بغداد کے درمیان ہفتہ وار ہوائی سروس کا اجرا ہو جائے گا۔ امید ہے۔ ہوائی نقل و حرکت سے متعلق دونوں حکومتوں کے درمیان باقاعدہ معاہدہ کے لئے گفت و شنید بھی کی جائے گی۔ (ا۔پ)

امریکہ جاپان کو بھی قرضہ دیگا

ماسکو ۱۸ جنوری:- سوویٹ خبر رساں ایجنسی نے ٹوکیو سے اطلاع دی ہے۔ کہ جاپان کے وزیر خزانہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ امریکہ جاپان کو سال رواں کے اندر اندر سات کروڑ ڈالر قرض دے گا۔ وزیر خزانہ نے مزید کہا۔ امریکہ جاپان میں وسیع پیمانہ پر پرائیویٹ سرمایہ بھی تجارت پر لگانے کا ارادہ رکھتا ہے (رائیٹر)

گاندھی جی پر بم پھینکنے والے کا مقدمہ سیشن سپرد کر دیا گیا

نئی دہلی ۲۱ جنوری:- جس شخص نے کل پراتھنا کے دوران میں گاندھی جی پر بم پھینکنے کی کوشش کی تھی آج اسے نئی دہلی کے سپیشل مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا گیا۔ ملزم پر ایکسپلوسو ایکٹ کی دفعہ چار اور پانچ کے ماتحت مقدمہ چلایا جائے گا۔ کیونکہ اس کے پاس سے ایسا آتشگیر مادہ برآمد ہوا تھا۔ جس سے دوسروں کو ہلاک کیا جا سکتا ہے۔ اس شخص کا نام مدن لال ہے۔ اس بارے میں مزید تحقیقات جاری ہے۔ (ا۔پ)

پاکستان نے مسلم یونیورسٹی علیگڑھ سے کوئی مطالبہ نہیں کیا

کراچی ۱۸ جنوری:- آج حکومت پاکستان کی وزارت تعلیم کے ایک ترجمان نے اس افواہ کی پرزور تردید کی ہے کہ پاکستان حکومت نے علیگڑھ مسلم یونیورسٹی سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ چندے کی تمام رقم جو علیگڑھ میں ایک میڈیکل کالج کھولنے کے سلسلے میں ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد مرحوم نے کی تھی۔ پاکستان کے کسی بنک میں منتقل کر دے۔ اس چندے کی کل رقم پچاس لاکھ سے کچھ اوپر بیان کی جاتی ہے۔ ترجمان نے مزید کہا۔ کہ اس خبر میں کوئی صداقت نہیں (ا۔پ)

شیلانگ میں خوفناک آتشزدگی

فریانگ ۱۸ جنوری:- آج شیلانگ میں وسیع پیمانہ پر آگ لگ جانے کے سلسلے میں فوج کو بلانا پڑا۔ کہا جاتا ہے۔ پٹرول کے ذخیروں میں بھی آگ لگ جانے کی وجہ سے نہایت ہیبتناک دھماکے سنائی دیئے گئے۔ جس کی وجہ سے تمام شہر میں خوف و ہراس طاری ہو گیا۔ ابتداء میں آگ رات کے اڑھائی بجے اسمبلی چیمبر کے قریب سے شروع ہوئی۔ پٹرول کے ذخیرے میں آگ لگ جانے کی وجہ سے اردگرد کے علاقے میں آگ بڑی سرعت کے ساتھ پھیلتی چلی گئی۔ جس کی وجہ سے بجلی فیل ہو گئی۔ ساڑھے تین بجے رات ایک نہایت خطرناک دھماکہ ہوا۔ جس سے آناً فاناً آگ بہت وسیع علاقے میں پھیل گئی۔ ملٹری بڑی جدوجہد کے بعد پٹرول کے زمین دوز ذخیروں کو آگ سے بچانے میں کامیاب ہوئی۔ اور ساڑھے پانچ گھنٹہ کی مسلسل جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ آگ لگنے کا باعث ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا۔ اور نہ ہی جانی اور مالی نقصان کا کوئی اندازہ لگایا گیا ہے۔ بہت سے لوگوں کے زخمی ہونے کی اطلاع تو ملی ہے۔ اموات وغیرہ کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ملی۔ (ا۔پ)

پٹرول کے ٹیکس میں اضافہ

لاہور ۱۸ جنوری:- حکومت مغربی پنجاب پٹرول پر ٹیکس بڑھانے پر غور کر رہی ہے۔ ارادہ ہے۔ کہ آئندہ ڈیڑھ آنہ کی بجائے تین آنہ فی گیلن کے حساب سے ٹیکس وصول کیا جائے۔ ٹیکس میں اس اضافہ کی بدولت امید ہے۔ صوبائی حکومت کی آمدنی میں ساڑھے چار لاکھ روپے کا اضافہ ہو جائے گا۔ عنقریب اسمبلی میں بل پیش ہوگا۔ (ا۔پ)

لاہور ۱۸ جنوری:- شیخ عبد الحق ڈپٹی لیگل ریممبرنسر حکومت مغربی پنجاب نے گذشتہ اتوار کے روز لاہور سے معروف ... دیال سنگھ پبلک لائبریری کے افتتاح اور پاکستان کا جھنڈا نصب کرنے کی رسم ادا کی (او۔پی۔آئی)

روزنامہ الفضل لاہور
۲۲ جنوری ۱۹۴۸ء

کشمیر کمیشن کے اختیارات

معاملہ کشمیر کے متعلق حفاظتی کونسل کے ہندوستانی وفد نے اصرار کیا ہے۔ کہ جو کمیشن مقرر کیا جائے۔ اس کا تعلق صرف جنگی کارروائی کی روک سے ہو۔ کیونکہ بین الاقوامی امن کو اسی سے خطرہ ہے۔ اور کہ استصواب رائے اور ہندوؤں اور مسلمانوں میں فرقہ وارانہ کشمکش بین الاقوامی امن کے خطرہ سے متعلق نہیں۔ اس لئے کمیشن کو اس کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہونا چاہیئے۔ ہندوستانی وفد کی یہ پوزیشن کسی طرح قابل ستائش نہیں سمجھی جاسکتی۔ اگر انڈین یونین راستی پر ہے۔ اور اس کا یہ دعوےٰ کہ کشمیر کے عوام اس کے ساتھ ہیں صحیح ہے تو اس کو یہ معاملہ ایک غیر جانبدار کمیشن کے ذریعہ طے کرانے سے کیوں گریز ہے۔ ظاہر ہے کہ وہ اچھی طرح جانتی ہے۔ کہ اگر کشمیری عوام کو تمام قسم کے بیرونی دباؤ سے آزاد ہو کر رائے دینے کا موقعہ ملا۔ تو فیصلہ اس کے حق میں نہیں ہوگا انڈین یونین بار بار اس بات پر خود زور دیتی رہی ہے۔ کہ جب امن ہو جائیگا تو کسی غیر جانبدار ایجنسی کے ذریعہ استصواب رائے سے فیصلہ کرایا جائے گا۔ لیکن اب جبکہ اس کا موقعہ پیدا ہو گیا ہے۔ تو وہ اس سے خود ہی گریز کرنا چاہتی ہے۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ انڈین یونین کشمیر کے معاملہ کو انصاف سے نہیں بلکہ دباؤ سے طے کرانا چاہتی ہے۔

کیا انڈین یونین نے یہ معاملہ حفاظتی کونسل میں اس لئے دیا ہے۔ کہ حفاظتی کونسل پاکستان کو ملزم گردان کر اس کو کشمیر کے ساتھ تمام تعلقات منقطع کر دینے کا حکم دے دے۔ اور اس کو مجبور کر دے۔ کہ جو مقابلہ کشمیر کے مسلمان ہندوستانی افواج کا کر رہے ہیں۔ اس مقابلہ کو کمزور کرنے کے لئے پاکستان اپنی افواج ہندوستانی افواج کی مدد کے لئے انڈین یونین کے حوالے کر دے۔ اور ان مشترکہ افواج کے ذریعہ کشمیر کی وادی پر انڈین یونین وہ اقتدار قائم کرنے میں کامیاب ہو جائے۔ جو وہ تنہا اپنی افواج کے ذریعہ قائم نہیں کر سکی۔ اس کے تو صاف یہی معنے ہیں۔ کہ پاکستان کشمیر کی نوے فی صدی مسلم اکثریت کو اپنے ہاتھ سے ڈوگرہ راج اور انڈین یونین کے صرف حوالے ہی نہ کر دے۔ بلکہ وادی کشمیر سے اس اکثریت کا نام و نشان مٹانے میں اس کی معاونت و امداد کرے۔

پاکستان وفد کا مطالبہ ہے۔ کہ تمام بیرونی دباؤ سے کشمیر کو آزاد کر کے صرف باشندگان کشمیر کی رائے معلوم کی جائے۔ ہمارے خیال میں یہ مطالبہ تمام دنیا کی نظر میں انصاف پر مبنی خیال کیا جائے گا جب استصواب رائے کشمیر کے عوام کا ہونا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ صحیح طور پر اسی طرح ہو سکتا ہے کہ باشندگان کشمیر ہر قسم کے دباؤ سے آزاد ہو کر اپنی رائے ظاہر کر سکیں۔

ہمیں حیرانی ہے کہ انڈین یونین ایک ایسی عدالت میں جو دنیا میں بین الاقوامی انصاف و عدل کی ضامن ہے۔ اور جس کے فیصلے پر تمام دنیا کی تنقیدی نگاہ پڑے گی۔ کس طرح ایسا غیر منطقی اور غیر منصفانہ رویہ اختیار کرنے کا فیصلہ کر سکی ہے۔ جو صریحاً جمہوری اصولوں کے خلاف ہے۔

اگر جمہوریت کا پہلا اصول یہ ہے کہ ہر ملک و قوم کے عوام کا حق ہے۔ کہ وہ اپنے ملک میں اپنی پسند کی حکومت قائم کریں۔ تو کشمیریوں کا بھی یہ حق ہے۔ کہ وہ ہر قسم کے بیرونی دباؤ سے آزاد ہو کر اپنے ملک کی تقدیر کا فیصلہ آپ کریں۔ جو بیرونی طاقتیں اس میں گھس آئی ہیں۔ ان سب کو نکال باہر کرنا چاہیئے۔ خواہ وہ ڈوگرہ راج ہو یا ہندوستانی افواج قبائلی ہوں یا کوئی اور ان میں سے کسی کو دخل اندازی کا حق نہیں ہونا چاہیئے پاکستان وفد اسی بات پر زور دیتا ہے۔ اور انصافاً پاکستان کا یہ مطالبہ جائز تصور ہونا چاہیئے۔ شیخ عبداللہ بھی چونکہ ہندوستانی یونین کا ہی ایک آلہ کار ہے۔ اس لئے اس کی مفروضہ عارضی حکومت بھی بیرونی ہی تصور کی جائیگی۔ اس لئے سیدھا راستہ یہی ہے۔ کہ جو کمیشن حفاظتی کونسل مقرر کرے۔ اس کو نہایت وسیع اختیارات ہونے چاہئیں۔ تاکہ یہ جھگڑا ایک ہی بار طے ہو جائے۔ اور دونوں نو آبادیاں اس خطرے سے بچ جائیں جو کشمیر کا معاملہ نہ طے ہونے کی صورت میں دونو کو درپیش ہوگا۔

احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن کا اہم اجلاس

مقامی کالجوں کے احمدی طلبا کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن کا ایک اجلاس نئے عہدداران کے انتخاب کے سلسلہ میں ۲۳ جنوری بعد نماز جمعہ رتن باغ میں منعقد ہوگا۔ تمام احمدی طلبا شریک اجلاس ہو کر عنداللہ ماجور ہوں۔ خاکسار سید محمود اختر۔ پریذیڈنٹ احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لاہور

کامیابی حاصل کرنیکے گر

علم۔ محنت۔ دیانت۔ استقلال۔ دُعا

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے رتن باغ لاہور

میں نے اوپر کے عنوان میں "گُر" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ جیسے بعض لوگ راز کہہ کر بھی پکارا کرتے ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے نہ تو کوئی گُر ہے۔ اور نہ کوئی راز۔ بلکہ ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ نے کامیابی کا ایک سیدھا سادھا رستہ مقرر کر رکھا ہے۔ مگر لوگ اپنی عجوبہ پسندی میں اس راستہ کو (بلکہ بعض اوقات اس راستہ کے فقدان کو) راز کا نام دے کر لوگوں کے دل و دماغ کو مسحور کرنا چاہتے ہیں۔ قرآن شریف نے اس بحث کو اپنی ابتدائی سورت کی اس مختصر سی دعا میں حل کر دیا ہے۔ کہ اھدنا الصراط المستقیم (یعنی اے خدا ہمیں ٹھیک رستہ دکھا) کیونکہ دراصل صراط مستقیم ہی کامیابی کا راز اور گُر ہے۔ مستقیم کے لفظ میں اس حقیقت کی طرف اشارہ مقصود ہے۔ کہ ٹھیک راستہ وہ ہے جو چھوٹا ہو اور منزل مقصود تک پہنچانے والا ہو۔ اگر ایک راستہ منزل مقصود تک تو پہنچاتا ہے۔ لیکن چھوٹا نہیں ہے بلکہ چکر کاٹ کر اور وقت ضائع کرا کے منزل تک پہنچاتا ہے تو وہ صراط مستقیم نہیں۔ اسی طرح اگر ایک رستہ چھوٹا تو ہے۔ مگر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا۔ تو وہ بھی صراط مستقیم نہیں۔ اور قرآن شریف نے صراط مستقیم کی علامتیں یہ بتائی ہیں کہ صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین۔ یعنی صراط مستقیم کی نشانی یہ ہے۔ کہ دوسرے لوگ اس رستہ کو اختیار کر کے عملاً کامیابی حاصل کر چکے ہوں۔ یا اس راستہ کو ترک کر کے ناکامی کا مونہہ دیکھ چکے ہوں۔ پس میں نے جو اوپر کے عنوان میں "گُر" کا لفظ لکھا ہے۔ اس سے عرف عام والا گُر مراد نہیں۔ بلکہ قرآن شریف والا صراط مستقیم مراد ہے۔

مجھے آجکل اس مضمون کی ضرورت خصوصیت کے ساتھ اس واسطے محسوس ہوئی۔ کہ گزشتہ فسادات کے قیامت خیز طوفان نے ملک کی اقتصادی اور تمدنی زندگی میں ایسا تلاطم برپا کر دیا ہے۔ کہ لاکھوں انسان اپنی جگہ سے اکھڑ کر زندگی کے وسیع میدان میں اس قدر پریشان حال اور بکھرے ہوئے پڑے ہیں۔ کہ انہیں سنبھالنے کے لئے خاص انتظام اور خاص جدوجہد کی ضرورت ہے۔ تاکہ وہ اس نئے دور میں اپنے قدموں کو اس رستہ پر ڈال سکیں۔ جو خدا تعالیٰ نے اپنی ازلی تقدیر سے کامیابی کے حصول کے لئے مقدر کر رکھا ہے۔ یہ درست ہے کہ صحیح وسائل کے حاصل ہو جانے اور صحیح طریق کار کے اختیار کر لینے کے باوجود مختلف انسانوں کی جدوجہد کے نتائج مختلف ہو سکتے ہیں کیونکہ مختلف انسانوں کی قوت عملیہ اور قوت ذہنیہ مختلف ہوا کرتی ہے۔ لیکن پھر بھی اگر صحیح طریق کار کو اختیار کیا جائے۔ تو کم از کم ہر انسان جو مجنون یا مخبوط الحواس نہیں ہے ٹھوکر سے بچ سکتا ہے اور کامیابی کے ایک معقول معیار کو حاصل کر سکتا ہے۔

علم

یہ وسائل اور یہ طریق کار جو ہر قسم کے کاروبار میں انسان کی کامیابی اور ترقی کے لئے ضروری ہیں۔ پانچ قسم کے ہیں جن میں سے چار مادی ہیں۔ اور ایک روحانی ہے۔ اور میں انہی کے متعلق اس مختصر سے مقالہ میں کچھ بیان کرنا چاہتا ہوں۔ سب سے مقدم اور ہر جہت سے نمبر اول پر سمجھے جانے کے قابل چیز علم ہے۔ یعنی اس فن کی واقفیت پیدا کرنا۔ جو ایک انسان اپنے کاروبار مثلاً تجارت یا صنعت و حرفت یا زراعت وغیرہ کے لئے اختیار کرنا چاہتا ہے۔ علم وہ بنیادی چیز ہے۔ جس کے بغیر کوئی عمارت تعمیر نہیں کی جاسکتی۔ پس ہر شخص جو کسی قسم کے کاروبار میں قدم رکھنا چاہتا ہے۔ اس کا سب سے پہلا فرض یہ ہے۔ کہ جس فن کو وہ اختیار کرنا چاہتا ہے اس کی پوری پوری واقفیت حاصل کرے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ اکثر لوگ ایک کام میں ہاتھ تو ڈال دیتے ہیں۔ مگر اس کے اصول اور تفاصیل اور طریق کار کے سیکھنے کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے ایک شخص جو تیرنا نہیں جانتا۔ وہ کسی گہرے سمندر میں جا کودے۔ ایسا شخص یقیناً ڈوبے گا۔ اور اس کے ڈوبنے کی ذمہ داری خود اس کے نفس پر ہوگی۔ میرا یہ منشا نہیں کہ

جب تک کسی فن میں کمال نہ پیدا کر لیا جائے۔ اس وقت تک اس میں ہاتھ نہ ڈالا جائے۔ کیونکہ علوم کے بعض حصے علم کے میدان میں قدم رکھنے کے بعد حاصل ہوتے ہیں۔ اور بعض لوگ اپنی کسی جسمانی کمزوری کی وجہ سے تکمیل کی اہلیت ہی نہیں رکھتے۔ مگر بہرحال اتنا تو ضروری ہے کہ ہر وہ شخص جو زراعت کے میدان میں قدم رکھنا چاہتا ہے۔ وہ زراعت کے مبادی سے واقف ہو اور ہر وہ شخص جو تجارت کے میدان میں قدم رکھنا چاہتا ہے۔ وہ تجارت کے مبادی سے واقف ہو۔ اور ہر وہ شخص جو صنعت و حرفت کے میدان میں قدم رکھنا چاہتا ہے۔ وہ صنعت و حرفت کے مبادی سے واقف ہو۔ وغیرہ دنیا میں بے شمار ناکامیاں صرف اس وجہ سے ہوتی ہیں کہ لوگ محض دیکھا دیکھی یا صرف شوق کے طور پر یا کسی دوسرے کے کہنے کہانے سے فن سے واقفیت پیدا کرنے کے بغیر ایک کام میں ہاتھ ڈال دیتے ہیں۔ اور پھر نقصان اٹھا کر اپنی قسمت کو روتے ہیں پس کامیابی کے لئے سب سے مقدم چیز یہ ہے کہ انسان جو کام بھی اختیار کرنا چاہے اس کے اصول اور اس کے فن سے واقفیت پیدا کرے۔ اسلام نے تو علم کی ایسی ارفع شان قائم کی ہے کہ باوجود اس کے ہمارے آقا و سردار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ نفسی) علم کے میدان میں کمال کو پہنچے ہوئے تھے۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو یہ دعا سکھاتا ہے کہ "ربِّ زِدْنِی عِلْماً" یعنی اے خدا میرے علم میں ترقی دے۔ یعنی جوں جوں میرے کام کا دائرہ وسیع ہوتا چلا جاتا ہے۔ اسی نسبت سے مجھے علم میں وسعت عطا کر۔ تاکہ میں اپنے کام کو بہترین صورت میں اور اعلیٰ ترین کامیابی کے ساتھ سر انجام دے سکوں۔ پس کامیابی کے لئے سب سے ضروری چیز علم اور فن کی واقفیت ہے۔ یہ واقفیت عام حالات میں یا تو دوسروں کو کام کرتا دیکھ کر پیدا کی جا سکتی ہے۔ یا دوسروں سے سن کر حاصل کی جا سکتی ہے اور یا متعلقہ کتب کے مطالعہ سے میسر آتی ہے۔ اس لئے کوئی شخص خواہ وہ خواندہ ہو یا ناخواندہ اس بنیادی چیز سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔

محنت

دوسری چیز جو کامیابی کے لئے ضروری ہے وہ محنت ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ اکثر لوگ اس کی قدر و قیمت کو نہیں پہچانتے۔ اور اپنے اوقات کو نہایت بے دردی کے ساتھ ضائع کرتے ہیں۔ حالانکہ وقت ایک نہایت قیمتی چیز ہے۔ اور چونکہ انسان کی زندگی بہت محدود ہے۔ اس لئے جو شخص اپنی زندگی کے لمحات کو فضول طور پر ضائع کرتا ہے۔ وہ اپنے نفس پر ایسا ظلم کرتا ہے۔ جس کا بعد میں کوئی ازالہ ممکن نہیں۔ انسانی اوقات کا ایک کافی حصہ تو خود قانون قدرت نے انسان سے چھین رکھا ہے۔ مثلاً کھانے پینے کے اوقات رفع حاجت کے اوقات۔ سونے کے اوقات ورزش یا تفریح کے اوقات۔ اور کبھی کبھار بیماری کے ایام وغیرہ کام کے دائرہ سے عملاً خارج ہوتے ہیں۔ پھر اگر باقی ماندہ وقت میں سے بھی انسان کچھ حصہ ضائع کر دے۔ تو اس سے بڑھ کر بدقسمت کون ہوگا۔ علاوہ ازیں جو شخص وقت کی قدر کو نہیں پہچانتا۔ اور اپنے اوقات کو ضائع کرتا ہے وہ کبھی بھی اپنے کام میں توجہ اور انہماک پیدا نہیں کر سکتا اور توجہ اور انہماک کے بغیر ترقی ناممکن ہے۔ پس کامیابی کا دوسرا گر محنت ہے۔ محنت ایک ایسی نعمت ہے۔ کہ بسا اوقات اس سے عقل اور ذہن کی کمی بھی پوری کی جا سکتی ہے۔ جب ہم بچے تھے۔ تو سکول کی کتابوں میں خرگوش اور کچھوے کی دوڑ کی کہانی پڑھا کرتے تھے۔ جس میں بتایا گیا تھا۔ کہ کس طرح ایک محنتی کچھوے نے ایک تیز رفتار مگر کاہل اور سست خرگوش سے دوڑ جیت لی۔ دنیا کے بڑے لوگوں میں سے زیادہ تعداد ان لوگوں کی گذری ہے۔ جنہوں نے باوجود ذہن کی کمی کے اپنی محنت اور جانفشانی سے کمال پیدا کر لیا۔ مگر اس کے مقابل پر ایسے بہت کم لوگ گذرے ہیں۔ جنہوں نے محض ذہنی کمال کے نتیجہ میں محنت کے بغیر کمال پیدا کیا ہو۔ والشاذ کالمعدوم۔ میرے علم کے مطابق وقت کی قدر کو کم کرنے والی عادتوں میں نشے کی چیزیں بھی شامل ہیں اور میں اپنے خیال کے مطابق تمباکو نوشی کو بھی اس فہرست میں شامل سمجھتا ہوں۔ بعض ڈریم نشین فلسفی کہا کرتے ہیں کہ سگریٹ نوشی تخیل کو بڑھاتی اور سوچنے کے مادہ کو ترقی دیتی ہے۔ ممکن ہے کسی حد تک یہ درست ہو مگر یہ اسی قسم کی دلیل ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف نے شراب اور جوئے کے حق میں بیان کی ہے۔ مگر اس کے باوجود اس نے یہ فرماتے ہوئے شراب اور جوئے کو ممنوع قرار دیا ہے کہ **اثمھما اکبر من نفعھما**۔ یعنی شراب اور جوئے کا نقصان ان کے نفع سے بڑھ کر ہے۔ بہرحال میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تمباکو ہوتا تو آپ ضرور اس کے استعمال کو منع فرما دیتے۔ میں ایک لمحہ کے لئے بھی صحابہ کی مقدس جماعت کو ایک سگریٹ نوشوں کی پارٹی کی صورت میں اپنے تصور میں نہیں لا سکتا۔ خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا۔ اصل مطلب یہ ہے کہ ہر میدان میں کامیابی کے لئے محنت اور استغراق نہایت ضروری چیز ہے۔ اور دنیا میں وہی لوگ ترقی کرتے ہیں۔ جو اپنے کاموں میں محنت اور جانفشانی کے طریق کو اختیار کرتے ہیں۔ مگر مجھے شرم کے ساتھ یہ اعتراف کرنا چاہیئے۔ کہ آج کل مسلمانوں میں اسی جوہر کی بہت کمی ہے۔ رات کو دیر دیر تک گپ بازی میں وقت گذارنا۔ اور صبح کے قیمتی وقت کو سونے میں ضائع کر دینا مسلمان نوجوانوں کا ایک خاصہ ہو رہا ہے حالانکہ یہ وہ چیز ہے۔ جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نام لے کر منع فرمایا ہے۔

دیانت

کامیابی کے حصول کے لئے تیسری بڑی چیز دیانتداری ہے۔ دیانتداری ایک ایسا جوہر ہے۔ جو انسان کی قدر و قیمت کو بے انتہا بڑھا دیتا ہے۔ اور اس کے اندر ایک ایسی شان پیدا کر دیتا ہے کہ جس کے مقابل پر ہر دوسرے شخص کو جھکنا پڑتا ہے۔ سچ بولنا۔ امانت میں خیانت نہ کرنا۔ دھوکہ دینے کے طریق سے احتراز کرنا۔ اپنے نفع کے علاوہ دوسرے کے فائدہ کا بھی خیال رکھنا یہ سب باتیں دیانتداری کے مختلف شعبے ہیں۔ جو انسان کے کام کو چار چاند لگا دیتے ہیں۔ تاجروں کے لئے دیانتداری کا مخصوص پہلو یہ ہے کہ وہ ناقص چیز کو اچھا کہہ کر نہ بیچیں اور نفع میں اس اصول کو مدنظر رکھیں۔ کہ ان کی ذات کے علاوہ ان کے گاہکوں کو بھی فائدہ پہنچے۔ اور بڑے اور چھوٹے اور واقف کار اور ناواقف کے ساتھ ایک جیسا سلوک کریں۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم غلہ کے ایک ڈھیر کے پاس سے گذرے۔ اور آپ نے دیکھا کہ وہ اوپر سے تو خشک تھا۔ لیکن جب آپ نے ڈھیر میں ہاتھ ڈال کر اندر کا غلہ نکالا تو وہ پانی سے تر تھا۔ اس پر آپ سخت خفا ہوئے۔ اور فرمایا کہ جو تاجر گاہک کو دھوکہ دیتا ہے وہ مسلمان نہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیانتداری کا اتنا احساس تھا کہ آپ نے یہاں تک حکم دیا کہ پختگی سے پہلے درخت کے پھل کو مت بیچو۔ کیونکہ نہیں کہہ سکتے کہ پختہ ہونے تک اس پھل پر کیا گذرے۔ الغرض ہر کاروبار میں دیانت کے پہلو کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ اور وہ لوگ جن کی دیانتداری مشکوک ہو کبھی بھی لوگوں میں عزت نہیں پاتے۔ اور اگر انہیں وقتی طور پر کچھ ناجائز نفع حاصل ہو بھی جائے۔ تو بالآخر وہ ضرور تباہی کا منہ دیکھتے ہیں۔

استقلال

چوتھی چیز جو کامیابی کے لئے نہایت ضروری ہے وہ استقلال ہے۔ جسے قرآن شریف نے عربی اصطلاح کے مطابق صبر کے لفظ سے تعبیر کیا ہے۔ استقلال سے یہ مراد ہے کہ جب ایک کام کو ہاتھ ڈالا جائے تو شروع کی ناکامیوں اور ٹھوکروں سے گھبرا کر یا ویسے ہی تلوّن مزاجی کے رنگ میں اکتا کر اس کام کو چھوڑ نہ دیا جائے۔ خدا تعالےٰ نے دنیا میں تدریج کے اصول کو قائم کیا ہے یعنی ہر چیز آہستہ آہستہ ترقی کر کے اپنے کمال کو پہنچتی ہے۔ درخت ہی کو دیکھو کہ شروع میں ایک چھوٹا سا بیج ہوتا ہے۔ پھر وہ ایک نرم اور کمزور کونپل کی طرح باہر نکلتا ہے۔ اور کافی عرصہ تک ایسا نازک نظر آتا ہے کہ ذرا سی چوٹ اسے مٹا سکتی ہے مگر بالآخر ایک شاندار اور تناور درخت بن جاتا ہے۔ جو سخت سے سخت طوفان میں بھی گرنے کا نام نہیں لیتا لیکن افسوس ہے کہ اکثر مسلمان نوجوان بے صبری کی مرض میں مبتلا ہو کر ہاتھ پر سرسوں جمانا چاہتے ہیں۔ اور جب کچھ عرصہ تک انہیں ان کا خیالی اور موہوم نفع حاصل نہیں ہوتا تو اکتا کر کام کو چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ طریق انفرادی اور قومی ترقی کے لئے سخت مہلک ہے جو نوجوان یا جو قومیں صبر و استقلال کی صفت سے محروم ہوتی ہیں۔ وہ کبھی بھی دنیا میں ترقی نہیں کرتیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محنت اور جدوجہد کرنے والا دنیا میں کون گذرا ہے۔ مگر پھر بھی آپ کو عربیا جیسے ملک میں کامیابی کے لئے اکیس ۲۱ سال تک نہایت مایوس کن حالات میں صبر سے کام لینا پڑا۔ اور اس عرصہ میں اسلام کی کشتی بعض اوقات بظاہر اس طرح ڈگمگائی کہ دیکھنے والوں نے سمجھا کہ بس اب یہ ڈوب جائے گی۔ لیکن آخر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صبر کا پھل پایا۔ اور مکہ کی تاریک گلیوں میں سے رات کے وقت اکیلا نکلنے والا انسان بالآخر دس ہزار قدوسیوں کی سرداری میں فتح و ظفر کا پرچم لہراتا ہوا مکہ میں داخل ہوا۔ بے شک یہ کامیابی ایک خاص خدائی انعام تھی۔ مگر اس میں بھی کیا شک ہے۔ کہ بظاہر یہ انعام صبر و استقلال کے ہی ذریعہ حاصل ہوا۔ پس استقلال بھی انسانی کامیابی کا ایک بھاری گر ہے اور بے صبری ایک مہلک زہر ہے۔ جو اچھے سے اچھے کام کو بھی تباہ کر دیتا اور ناکام بنا دیتا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ آج کل اکثر مسلمان بے صبری کی مرض میں مبتلا ہیں۔ اور جب چار دن کے انتظار کے بعد کسی کام میں خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔ تو ایک دروازے کو چھوڑ کر دوسرے دروازے کی راہ لے لیتے ہیں ان چاروں صفات کا ایک ہی وقت میں پایا جانا ضروری ہے یہ وہ چار موٹے موٹے مادی وسائل ہیں۔ جن سے انسان دنیا میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔ یعنی (اوّل) علم اور فن کی واقفیت (دوم) محنت اور

جانفشانی (سوم) دیانت داری اور امانت (چہارم) صبر اور استقلال۔ یہ گویا وہ چار دیواری ہے۔ جس سے انسانی کاموں کی عمارت تکمیل پاتی ہے۔ لیکن جس طرح اگر کسی کمرہ کی چار دیواروں میں سے ایک دیوار گری ہوئی ہو۔ تو اس کمرہ کے اندر رہنے والا شخص سردی گرمی اور چور چکار کے خطرہ سے محفوظ نہیں ہوتا۔ اسی طرح جو شخص علم تو رکھتا ہے مگر محنت کے جوہر سے عاری ہے۔ یا محنتی تو ہے مگر اس کے علم کا خانہ خالی ہے۔ یا وہ علم اور محنت دونوں خوبیوں سے مزین ہے مگر دیانت دار نہیں یا دیانت دار بھی ہے۔ مگر اس کے صبر و استقلال کا دامن تہی ہے۔ تو وہ اپنی بعض خوبیوں کے باوجود کبھی بھی پوری کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ جس کے لئے اس عمارت کی چار دیواری کی تکمیل ضروری ہے۔ اس کی مثال ایک ایسے برتن کی ہے۔ جس کی تین طرفیں تو ٹھیک ہوں۔ مگر چوتھی طرف ٹوٹی ہوئی ہو۔ کیا ایسے برتن میں ڈالا ہوا دودھ سلامت رہ سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ اسی طرح ان چار صفات میں سے سب کا پایا جانا ضروری ہے۔ ورنہ کامیابی ایک خیالِ موہوم۔

دُعا

لیکن چار دیواری کے لئے بھی ایک چھت کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ جو اوپر سے آنے والے خطرات کو روکتی ہے۔ اور یہ چھت دُعا ہے۔ جسے قرآن شریف نے صلوٰۃ کے لفظ سے تعبیر کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے استعینوا بالصبر والصلوٰۃ۔ یعنی تم اپنے کاموں میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ایک طرف صبر و استقلال کا اور دوسری طرف دعا اور نماز کا طریق اختیار کرو۔ اس مختصر فقرہ میں علم اور محنت اور دیانت کے ذکر کو بظاہر ترک کر کے صبر کے لفظ میں مرکوز کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ صبر سے محض بے کاری میں انتظار کرنا یا ایک جگہ پر دھرنا مار کر بیٹھے رہنا مراد نہیں بلکہ کسی صحیح طریق کار پر استقلال کے ساتھ قائم رہنا مراد ہے۔ اور یہ طریق کار وہی ہے۔ جسے دوسری جگہ قرآن شریف نے علم اور استغراق اور امانت کے لفظوں سے یاد کیا ہے۔ مگر اس جگہ تفصیل میں جانے کی گنجائش نہیں ہے۔ بہر حال دعا ایک روحانی ذریعہ ہے۔ جو دنیا کے مادی ذرائع کے لئے بطور چھت کے ہے۔ اور سچے مسلمانوں کو اس روحانی ذریعہ کی طرف سے بھی غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ دراصل جب ایک انسان اپنی سمجھ اور طاقت کے مطابق علم اور محنت اور دیانت اور استقلال کے رستوں کو اختیار کر لیتا ہے۔ تو پھر بھی بشری کمزوری کی وجہ سے اسکے کام میں بعض رخنے باقی رہ جاتے ہیں۔ اور ان رخنوں کو دعا پورا کرتی ہے۔ گویا کامیابی کے ظاہری اسباب کو اختیار کرنے والا انسان خدا سے یہ دعا کرتا ہے۔ کہ اسے خدا تیرے بتائے ہوئے قانون کے ماتحت جو ذرائع ضروری تھے۔ وہ میں نے اختیار کر لئے۔ اب میری کوشش میں جو خامی رہ گئی ہے۔ اسے تو اپنے فضل سے پورا فرما دے۔ اور قرآن شریف میں خدا تعالیٰ اپنے بندوں سے وعدہ فرماتا ہے۔ کہ جو لوگ خدا کے بتائے ہوئے اسباب کو اختیار کرنے کے بعد خدا سے دعا کرتے ہیں۔ ان کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی۔ یعنی میں دعا کرنے والے کی دعا کو ضرور قبول کرتا ہوں مگر شرط یہ ہے کہ لوگ مجھ پر ایمان لائیں۔ اور میرے بتائے ہوئے احکام پر عمل کریں۔

مکمل چار دیواری

مجھے یقین ہے کہ اگر اس نئے قومی دور میں مسلمان ان پانچ طریقوں کو اختیار کریں۔ جو میں نے اوپر بیان کئے ہیں۔ یعنی (۱) علم (۲) محنت (۳) دیانت (۴) استقلال اور (۵) دعا تو وہ نہ صرف اپنے کاموں میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ بلکہ انفرادی اور قومی لحاظ سے اتنی ترقی کر سکتے ہیں۔ کہ ساری دنیا کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔ جیسا کہ اسلام کے پہلے دور میں وہ نمونہ بنے۔ مگر مشکل یہ ہے کہ اکثر لوگ سونے کی پھونکوں سے یا دل میں پیدا ہو کر مضطر جانے والی خواہش سے کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور ان رستوں کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔ جو ہمارے علیم و قدیر خدا نے انسانی ترقی کے لئے پیدا کئے ہیں۔ مجھے تو واقعی یوں نظر آتا ہے کہ گویا انسان کا وجود فرش اور زمین کے طور پر ہے۔ اور یہ چار مادی ذرائع چار دیواروں کے قائمقام ہیں۔ جو اس فرش پر قائم ہونی چاہئیں۔ اور پھر دعا کا روحانی ذریعہ اس چار دیواری کے لئے بطور چھت کے ہے۔ جس سے گھر کی عمارت تکمیل کو پہنچتی ہے۔ اور اس کے بعد کوئی رخنہ باقی نہیں رہتا۔ کاش لوگ اس نکتہ کو سمجھیں۔ اور انفرادی اور قومی جد و جہد میں حصہ لے کر اسلام کے جھنڈے کو ہر جہت سے بلند تر کرنے کی کوشش کریں۔ بے شک یہ ایک خدائی تقدیر ہے جو بہر حال پوری ہو کر رہے گی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ خود اس زمانہ کے مرسل و مامور سے فرماتا ہے کہ:۔

بخرام کہ وقتِ تو نزدیک رسید و پائے محمدیان بر منار بلند تر محکم افتاد

مگر کیا ہی خوش قسمت ہونگے وہ لوگ جن کے ہاتھ سے یہ بظاہر نگوں شدہ جھنڈا دوبارہ اونچا ہوگا۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

امانت تحریک جدید اور احباب کا فرض

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا منشاء مبارک ہے۔ کہ ہر احمدی جس نے اپنے گھر میں ضروریات سے زائد روپیہ رکھا ہوا ہے۔ یا کسی دوست کے پاس رکھا ہے۔ یا کسی بنک میں جمع کیا ہوا ہے تو چاہیئے کہ وہ ایسا روپیہ "امانت تحریک جدید" یا امانت جائداد میں جمع کرا دے احباب کو معلوم ہے کہ موجودہ فسادات کے زمانہ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی امانت ہے۔ جس کا خدا کے فضل سے تمام روپیہ محفوظ رہا۔ اور ہر امانت دار جس کا روپیہ تحریک جدید میں ہے۔ جب اسے ضرورت پیش آتی ہے۔ اپنی امانت سے حسب ضرورت لے رہا ہے۔ اور انشاء اللہ لیتا رہے گا۔ اس لئے ہر احمدی کو اپنا زر تحریک جدید کی امانت میں رکھنا چاہیئے۔ اور وہ احباب جنہوں نے اپنا روپیہ امانت میں نہ رکھا۔ اور اپنے پاس رکھا۔ ان فسادات کے ایام میں اکثر احباب کا روپیہ ضائع ہو گیا۔ اس لئے ہر احمدی کو چاہیئے۔ کہ اپنا روپیہ تحریک جدید میں رکھے۔ کیونکہ یہ طریق نہایت محفوظ ہے۔ اور جب ضرورت ہو لے سکتا ہے۔ کسی قسم کی روک نہیں۔ احباب کو یاد ہوگا حضور فرما چکے ہیں۔ "یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں۔ ان سب میں سے امانت فنڈ کی تحریک پر حیران ہو جایا کرتا ہوں۔ اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندے کے اس فنڈ سے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں۔ کہ وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈال دینے والے ہیں۔ پس ہر احمدی جو ایک پیسہ بھی بچا سکتا ہے۔ اسے چاہیئے کہ امانت فنڈ تحریک جدید میں اپنا روپیہ جمع کرائے۔ پس آپکو اللہ تعالیٰ نے روپیہ دیا ہے۔ تو اپنا روپیہ بنک وغیرہ سے نکال کر تحریک جدید کی امانت میں جمع کرائیں۔ آپ کے لئے ہم خرما و ہم ثواب کا کام ہے۔

روپیہ منی آرڈر۔ بیمہ۔ ڈرافٹ۔ چیک اور پوسٹل آرڈرز کے ذریعہ محاسب صاحب جودھامل بلڈنگ لاہور کے پتہ سے ارسال فرمائیں۔ اور لکھ دیں کہ یہ روپیہ امانت تحریک جدید میں جمع کر کے رسید ارسال کر دی جائے۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

تقرر امرائے جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں کو بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل اصحاب کو ۳۰ اپریل ۱۹۵۰ء تک امیر مقرر فرمایا ہے۔

(۱) جڑانوالہ امیر چوہدری سردار احمد صاحب بی۔ اے ضلعدار
نائب امیر ڈاکٹر محمد انور صاحب

(۲) کیمبل پور امیر چوہدری اعظم علی صاحب سینئر سب جج

(۳) سب پراونشل انجمن احمدیہ بہار } امیر ماسٹر فیاض الدین صاحب

(ناظر اعلیٰ)

الفضل کی موجودہ قیمت اس کے اخراجات سے کم ہے

لاہور کے روزانہ اخبارات کی قیمت اس سے قریباً دوگنی ہے۔ الفضل میں تازہ خبروں کے انتظام کی وجہ سے اخراجات اور بھی بڑھ گئے ہیں۔ لہٰذا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے الفضل کی قیمت میں معمولی سا اضافہ یکم جنوری ۱۹۴۸ء سے ۳۰ جون ۱۹۴۸ء تک مندرجہ ذیل ہے

سالانہ قیمت	۲۱ روپے
ششماہی	۱۱ "
سہ ماہی	۶ "
ماہوار	۲-۸ "

آئندہ یکم جولائی ۱۹۴۸ء سے سالانہ ۲۴ روپے ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی ۷ روپے اور ماہوار ۲-۱۲ روپے ہوگی۔ مینیجر الفضل

فرائض چھوڑ کر نوافل بے سود ہیں

اگر ایک شخص فرائض چھوڑ کر خواہ تمام دن ہی نوافل ادا کرتا رہتا ہے۔ تو وہ نوافل اسکو کوئی فائدہ نہیں دیں گے۔ کیونکہ اس نے حکم کو ترک کر کے اپنی خواہش کے مطابق عبادت کی۔ نوافل کا فائدہ جبھی ہے کہ فرائض بھی بتائے ہوئے طریق کے مطابق ادا کئے جائیں۔

حصہ آمد یا چندہ عام اور چندہ جلسہ سالانہ یہ فرضی چندے ہیں۔ جو ان کی ادائیگی کو التوا میں ڈالتا ہے۔ اور وقت پر ادا نہیں کرتا۔ اس کو طوعی چندے خواہ وہ ان میں اپنی آمد کا بیشتر حصہ ہی کیوں نہ ادا کرے فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ جو شخص لازمی چندے ادا نہیں کرتا۔ یا ان کی ادائیگی کے بارہ میں سستی اور غفلت برتتا ہے وہ مجرم ہے۔ اگر چندہ جات لازمی سے آپ کے ذمہ بقایا ہے۔ تو اس کو فوراً ادا کریں۔ (نظارت بیت المال)

ضروری اعلان

قبل ازیں اعلانات کئے جا چکے ہیں کہ احباب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ڈاک "رتن باغ لاہور" کے پتہ پر ارسال کیا کریں۔ مگر دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض خطوط ابھی دوسرے پتوں پر آتے ہیں۔ جس سے نہ صرف ڈاک حضور کی خدمت میں دیر سے پہنچتی ہے۔ بلکہ اس کے ضائع ہو جانے کا بھی خطرہ ہے۔ اس لئے اعلان ہذا کے ذریعہ احباب کو پھر مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ حضور کی ڈاک پر صرف "رتن باغ لاہور" لکھا جانا کافی ہے۔ اور اسی پتہ پر حضور کی ڈاک بھیجی جایا کرے۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

درخواست دُعا } میرے چچا فضل الٰہی صاحب عرصہ دراز سے دائمی عارضہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت عطا فرمائے
محمد اشرف۔ وقف زندگی

اظہار وفاداری ـــــ اور ـــــ اقلیتوں سے نیک سلوک کی توقع

ـــــ جماعت احمدیہ کیرنگ کا جلسہ ـــــ

مورخہ ۹/۱ ۴۸ کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ کیرنگ ضلع پوری کا اجلاس زیر صدارت شیخ شیر علی صاحب پریذیڈنٹ منعقد ہوا۔ پردہ کا انتظام بھی تھا۔ خواتین بھاری تعداد میں شامل ہوئیں۔

خاکسار نے حضرت امام جماعت احمدیہ کا وہ پیغام جو کہ حضور نے جلسہ سالانہ منعقد قادیان میں پڑھے جانے کے لئے لاہور سے بھجوایا اور ۳/۱ ۴۸ کے الفضل میں شائع ہوا۔ پڑھ کر سنایا۔ جو کہ حسب ذیل ہے۔

خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت اس حکومت کے فرمانبردار رہو۔ جس حکومت میں تم بستے ہو یہی احمدیت کی تعلیم ہے۔ جس پر گذشتہ ستاون سال سے ہم زور دیتے چلے آئے ہیں۔ یہ تعلیم آج کل کے حالات سے بدل نہیں سکتی اور نہ آئندہ کے حالات کبھی اسے بدل سکتے ہیں۔ دنیا میں کبھی بھی امن قائم نہیں ہو سکتا۔ جب تک اس تعلیم پر عمل نہ کیا جائے۔ کہ ہر ملک کے بسنے والے اپنی حکومت کے فرمانبردار ہیں اور اس کے قانون کی پابندی کریں۔ کوئی اس تعلیم کو مانے یا نہ مانے احمدی جماعت کا فرض ہے۔ کہ ہمیشہ اسی تعلیم پر قائم رہے،، اس کے بعد خاکسار نے مندرجہ ذیل ریزولیوشنز پیش کئے۔ جو کہ اتفاق رائے سے منظور ہوئے۔

(۱) جماعت احمدیہ کیرنگ کا یہ اجلاس بھارت سرکار کو اظہار وفاداری کا یقین دلاتے ہوئے۔ حکومت سے اقلیتوں کے ساتھ نیک برتاؤ کی توقع رکھتا ہے۔ اور گزارش کرتا ہے کہ یوم آزادی سے آج تک جماعت ہذا نے اڑیسہ سرکار کے ساتھ ہر رنگ میں تعاون کیا ہے

(۲) ہم اڑیسہ سرکار کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے۔ جس نے اپنے محدود دائرہ کے اندر امن کو قائم رکھا مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ یقیناً آئندہ تاریخ میں اڑیسہ کے موجودہ دور اندیش حکام کا یہ کارنامہ سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ اس خطرناک دور میں امن قائم رکھنے کی ایسی مثال دنیا میں ہمیں نظر نہیں آتی۔ خاکسار:۔ محمد رمضان انور خطیب جامعہ مسجد کیرنگ ضلع پوری (اڑیسہ)

گرم پارچات و بستر کی اشد ضرورت

مبلغین و انسپکٹران بیت المال سے درخواست ہے کہ مہاجرین کے لئے بستر و گرم پارچات مہیا کرنے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک الفضل میں متعدد دفعہ شائع ہو چکی ہے ہم نے بذریعہ چٹھی بھی اکثر جماعتوں کو یاددہانی کروائی ہے آپ کی مدد کی بھی ہمیں اشد ضرورت ہے۔ براہ کرم جماعتوں میں تحریک فرما کر جلد از جلد بستر و گرم پارچات مہیا کر کے لاہور بھجوانے کا انتظام فرما دیں۔ بستر اکٹھے ہونے پر ہمیں بھی مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

خاکسار:۔ چوہدری عبداللہ خاں افسر انچارج دفتر تقسیم پارچات و بستر رتن باغ لاہور

ضروری اعلان

قادیان میں جو دوست حفاظت کی خدمت کے لئے گئے تھے۔ وہاں ان میں سے بعض نے اپنی ضروریات کے لئے بعض رقوم قرض کے طور پر سلسلہ سے لی تھیں۔ اب دوست یہ رقم واپس کر رہے ہیں۔ لیکن منی آرڈروں کے کوپنز پر چونکہ اس قرضے کی واپسی کے متعلق کوئی وضاحت نہیں کی جاتی۔ اسلئے دفتر محاسب ان قوم کو صحیح طور پر جمع نہیں کر سکتا۔ لہذا بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ جو دوست یا سکرٹری صاحبان ایسی رقوم ارسال فرمائیں۔ وہ ساتھ وضاحت سے تحریر فرمایا کریں۔ کہ یہ وہ قرضہ ہے۔ جو قادیان میں خدمت حفاظت مرکز کے دوران لیا گیا تھا۔ نیز یہ بھی ضروری طور پر تحریر کیا جائے کہ یہ رقم امانت [illegible] امانت حفاظت و تنظیم جماعت لاہور میں جمع کی جائے۔

(حضرت) مرزا بشیر احمد ایم۔ اے۔ رتن باغ لاہور

میرا بچہ

محمود احمد عمر دس سال لوہیاں سلطان پور سے قافلہ کی روانگی اور سکھوں کے حملہ کے وقت اپنی شہید والدہ سے علیحدہ ہو گیا تھا۔ بعد میں اس بچہ کا شروع اکتوبر ۱۹۴۷ء میں کیمپ والٹن ٹریننگ لاہور میں پہنچنا ثابت ہے۔ آئندہ اس کے متعلق کچھ پتہ نہیں چلتا۔ اس کے ہمراہ برادری کی ایک لڑکی عطیہ عمر گیارہ سال بھی ہے جو دوست اس عزیز بچہ کو ملائیں یا پتہ دیں۔ ان کو مبلغ بیس روپیہ علاوہ خرچ کے ۲۵ بطور شکرانہ دئے جاویں گے۔ اور خدا تعالیٰ سے اجر عظیم کے مستحق ہوں گے بزرگان سلسلہ سے اس بچہ کے متعلق درخواست دعا ہے۔

غلام احمد مہاجر

معرفت ڈاکٹر محمد دین صاحب بھلوال منڈی ضلع سرگودہا

نمازیوں کے کندھوں پر سے پھاندنا اور نمازی کے آگے سے گذرنا

بعض لوگ نماز کے لئے پیچھے آتے ہیں۔ اور پیچھے آنیوالے ان کے کندھوں پر سے پھاند کر آگے بڑھ کر بیٹھتے ہیں۔ ایسا کرنے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ ایسا ہی نماز پڑھنے والے کے آگے سے گذرنا بڑا گناہ ہے حدیث شریف میں آیا ہے۔ وعن ابی جہیم قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو یعلم المارّ بین یدی المصلّی ماذا علیہ لکان ان یقف اربعین خیراً لہ من ان یمّر بین یدیہ قال ابو النضر لا ادری قال اربعین یوماً او شہراً او سنۃً متفق علیہ۔ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ اگر نمازی کے آگے سے گذرنے والے کو معلوم ہو کہ اس پر کیا وبال آئے گا تو چالیس سال کھڑا رہنا بہتر خیال کرتا بہ نسبت اس کے کہ نمازی کے آگے سے گذرتا۔

پس ہم سب کے لئے مناسب ہے۔ کہ نہ صرف خدا کے حکم کے ماتحت نماز باجماعت ادا کریں۔ بلکہ نماز کے سب آداب کو بھی ملحوظ رکھیں۔

قابل توجہ امر

احباب حضور کے خطبہ سے آپ کو علم ہو ہی چکا ہوگا کہ اسوقت سلسلہ کو کسقدر مالی مشکلات کا سامنا درپیش ہے۔ اسلئے میں موصی حضرات سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ جلد اپنے بقایا جات کی ادائیگی کی کوشش فرماویں۔ نیز تمام موصی حضرات کو چاہیئے کہ وہ اپنی وصیت حصہ آمد میں بھی اضافہ فرماویں نیز تمام موصی حضرات اپنے پتہ جات سے بھی جلد مطلع فرماویں۔

ہندوستان سے چائے کی درآمد میں کمی

کراچی ۲۱ جنوری۔ کراچی میں چائے کی قیمت چار آنہ فی پونڈ کے حساب سے بڑھ گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ہندوستان کی طرف سے پاکستان میں چائے کی درآمد کم ہو گئی ہے۔ (اپ)

شیلانگ میں خطرناک آگ

سلہٹ ۲۱ جنوری۔ کل رات شیلانگ میں مارکیٹ سنٹر کے قریب خطرناک قسم کی آگ لگ گئی۔ متعدد دھماکوں کی آواز بھی سنی گئی۔ چار بجے صبح کی اطلاع ہے کہ آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔ اپ

بنگلور میں اب نسبتاً امن ہے

بنگلور ۲۱ جنوری۔ جب سے شہر میں کرفیو آرڈر کا نفاذ کیا گیا ہے۔ کسی قسم کا کوئی حادثہ رونما نہیں ہوا۔ ہوم منسٹر مسٹر ٹی ماری آمانے پولیس آفیسروں کے ہمراہ فساد زدہ علاقے کا دورہ کیا۔ ان گیارہ اشخاص میں سے جو کل زخمی ہو گئے تھے۔ آج ہسپتال میں ایک شخص مر گیا (اپ)

حکومت نظام کیطرف سے الزامات کی تردید

حیدرآباد ۲۰ جنوری۔ حکومت نظام نے ایک پریس بیان میں حیدرآباد سٹیٹ کانگرس کی طرف سے عاید کردہ الزامات کی پُرزور تردید کی ہے۔ سٹیٹ کانگرس کیطرف سے یہ افواہ پھیلائی گئی تھی۔ کہ ریاست حیدرآباد میں تین ہزار مکانات جلا دئے گئے ہیں۔ ۲۶۰ عورتوں کو اغوا کیا گیا ہے۔ نیز ۶۰۰ افراد گولی سے اُڑا دئے گئے ہیں اور دیہات کے دو ہزار نمبرداروں نے استعفے دیدئے ہیں (اپ)

ترکی اخبار نویس کے اعزاز میں دعوت

لاہور ۲۱ جنوری۔ مقامی اخبارات کے مالکان کیطرف سے مشہور ترکی اخبار نویس مسٹر فاروق فائق فینک کے اعزاز میں ایک دعوت کا انتظام کیا گیا۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے مسٹر فاروق نے پاکستان کے متعلق نہایت محبت بھرے جذبات کا اظہار فرمایا۔ آپ استنبول کے مشہور اخبار "وطن" کے نامہ نگار ہیں۔ اور آجکل پاکستان کے حالات کا مطالعہ کرنے یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں

آپ نے تقریر کے دوران میں فرمایا کہ میں یہاں کسی قسم کی اجنبیت محسوس نہیں کرتا۔ بلکہ یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ میں اپنے ہی ملک اور اپنے ہی لوگوں کے درمیان ہوں۔ آپ نے پاکستان اور ترکی کے درمیان تمدنی اور سوشل تعلقات کو مضبوط کرنے پر بہت زور دیا۔ اور خواہش ظاہر کی۔ کہ پاکستان کے اخبار نویس بھی ترکی میں اپنا ایک وفد بھیجیں۔ تا دونو کے درمیان دوستانہ تعلقات اور زیادہ بڑھیں۔ (اپ)

سوئٹزرلینڈ کے پاکستان سے سیاسی تعلقات

کراچی ۲۱ جنوری۔ مسٹر پال لگہ جو لندن میں سوئٹزرلینڈ کے وزیر ہیں پاکستان میں سوئٹزرلینڈ کی سیاسی نیابت کے قیام کے لیے ۲۳ جنوری کو کراچی تشریف لائینگے۔ اس کے بعد اسی مقصد کے لئے وہ دہلی تشریف لے جائیں گے۔ (اپ)

کراچی ۲۱ جنوری۔ لفٹننٹ کرنل ایم جعفر سلہٹ کمشنر پاکستان مشرقی بنگال کے دورے سے واپس آ گئے ہیں۔ آپکے دورہ کا مقصد مشرقی بنگال کی اہم بندرگاہ چٹاگانگ کا معیار صحت بلند کرنیکے ذرائع اور مسٹر چپال غلیدی سے کشمیر کے تنازعہ کے متعلق طویل خط وکتابت کی ہے۔ (اد-پی-آئی)

قیام امن کیلئے گاندھی جی کی کوششیں قابل ستائش ہیں نظام دکن کا گاندھی جی کو تار

حیدرآباد دکن۔ ۲۰ جنوری۔ حضور نظام دکن نے برت کے خاتمہ پر گاندھی جی کو حسب ذیل تار ارسال کیا ہے مجھے امید واثق ہے۔ کہ ہندوستان میں بسنے والی مختلف جماعتوں میں اتحاد اور یگانگت پیدا کرنے کیلئے آپ کا برت ضرور کامیاب ہو کر رہے گا۔ میرے خیال میں تمام ان لوگوں نے جن کی خاطر آپ نے اپنی جان عزیز کو قربان کر دینا چاہا۔ اس بات کو اچھی طرح تسلیم کر لیا ہوگا۔ کہ امن کے قیام اور عوام کی بہبود کے لئے آپ کا زندہ رہنا کس قدر ضروری ہے۔ واقعی آپ کا یہ اقدام لائق صد ستائش ہے (استار)

سندھ اسمبلی کے اجلاس میں التوا

کراچی ۲۱ جنوری۔ سندھ لیجسلیٹو اسمبلی کا آئندہ اجلاس جو ۱۹ جنوری کو منعقد ہونا تھا سندھ میں فرقہ وارانہ کشیدگی بڑھ جانے کے باعث ۴ فروری پر ملتوی ہو گیا ہے (اد پی)

سڑک پر حادثات کے نتیجے میں اموات کے اعداد وشمار

کلکتہ ۲۱ جنوری۔ ایک اطلاع کے مطابق ۱۹۴۷ء میں کلکتہ کی سڑکوں اور گلیوں میں ہونے والے حادثات کے نتیجہ میں کل ۱۸۴ اموات ہوئیں۔ اور ۲۸ ۴ اشخاص زخمی ہوئے۔ اس سے پہلے ۲۲۵ اموات اور ۳۰۱۴ زخمی ہوئے تھے۔ سرکاری رپورٹ مظہر ہے کہ ان حادثات کی وجہ پیدل چلنے والوں اور ناتجربہ کار ڈرائیوروں کی بے احتیاطی ہے۔ رپورٹ میں درج ہے کہ ۱۹۴۷ء میں کلکتہ شہر کی کل آبادی ۵۰۰۰۰۴ تھی۔ اور شہر میں چلنے والی گاڑیوں کی تعداد ۹۹۵۰۲ تھی۔ اسمیں ۳۵۰ ٹرام گاڑیں۔ ۳۰۰۰ سائیکل ۲۱۰۰۰ گڈے شامل ہیں اپ

مغربی پنجاب اسمبلی کا ضمنی انتخاب

لاہور ۲۱ جنوری۔ مغربی پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے ضمنی انتخاب کے لئے سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نیوز ایڈیٹر ایس آر۔ لیوس کی نامزدگی کے کاغذات منظور کر لئے گئے ہیں۔ آپ مغربی پنجاب جرنلسٹ یونین کے صدر ہیں آپ نے ایک پریس بیان میں کہا۔ کہ میں اینگلو انڈین فرقے کی طرف سے الیکشن میں حصہ لے رہا ہوں۔ میں کسی ایسی ایسوسی ایشن یا جماعت کے ٹکٹ پر نہیں کھڑا ہوا ہوں جسے تمام فرقے کی نمائندگی حاصل نہ ہو۔ آپکے مقابل پر مسٹر سی۔ ای۔ گبن کھڑے ہو رہے ہیں۔ جو اینگلو پاکستان ایسوسی ایشن کے صدر ہیں۔ اپ

بین الاقوامی اسلامک کونسل معاملہ کشمیر میں دلچسپی لے رہی ہے

کراچی ۲۱ جنوری میجر یوسف اسمٰعیل صدر پاکستان اسلامک کونسل نے جو بین الاقوامی اسلامک کونسل میں پاکستان کی طرف سے نمائندہ ہیں۔ اورینٹ پریس کو بتایا ہے کہ تمام اسلامی ممالک کشمیر کے معاملہ میں اسی طرح دلچسپی لے رہے ہیں جس طرح کہ فلسطین میں آپ نے انکشاف کیا کہ بین الاقوامی اسلامک کونسل نے اپنے ایک قریب کے اجلاس میں واضح کیا کہ اگر کشمیریوں کو اپنے مستقبل کے متعلق خود فیصلہ کرنے کا موقع نہ دیا گیا۔ اور ان کو انڈین یونین میں شامل کرنے پر مجبور کیا گیا۔ تو اسلامی ممالک اسکو اپنا فرض سمجھینگے۔ کہ کشمیر کے مسلمانوں کو اپنے کندھوں پر سے ہندوؤں کا جوا اُتارنے میں مدد دیں مسٹر اسمٰعیل نے عظم پاشا جنرل سیکرٹری عرب لیگ اور

کشمیریوں کیلئے سوک تعلیم کا انتظام

کشمیر فریڈم لیگ اور کشمیر مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے ایک مشترکہ اجلاس میں آج فیصلہ کیا گیا۔ کہ لاہور میں ایک سکول جاری کیا جائے جسمیں ان کارکنوں کو جنہیں کشمیر میں شہریت تعلیم دینے کیلئے بھیجنا ہو۔ ٹرینڈ کیا جائے (اد پی)

پاکستان حیدرآباد سے کوئی قرضہ نہیں لے رہا

کراچی ۲۱ جنوری حکومت پاکستان کی وزارت خزانہ کے ایک ترجمان نے آج اس خبر کی پُرزور تردید کی۔ کہ حکومت پاکستان، حکومت نظام سے مزید قرضہ حاصل کریگی۔ حال ہی میں یہ خبر بعض اخبارات میں شائع ہوئی تھی۔ نیز یہ بھی مشہور کیا گیا تھا۔ کہ حیدرآباد نے پاکستان کو ۷۰ کروڑ روپے قرض دینے منظور کئے تھے۔ جن میں سے ۳۱ کروڑ پاکستان کو مل چکے ہیں۔ باقی چالیس کروڑ انڈین یونین کے مشورے کے بعد دئے جائینگے۔ ترجمان نے بیان کیا۔ کہ یہ خبر سراسر بے بنیاد ہے اپ

رشوت ستانی اور دیگر بدعنوانیوں کیخلاف اقدامات

لاہور ۲۱ جنوری۔ مغربی پنجاب میں پچھلے دنوں پولیس اور دوسرے محکموں کے ۲۴ افراد کو رشوت ستانی اور دیگر بدعنوانیوں کے الزام میں ماخوذ کیا گیا تھا۔ ان میں سے دو مجسٹریٹوں کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ معطل شدہ افراد میں ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دو سب انسپکٹر اور تین اسسٹنٹ سب انسپکٹر ان ایک مجسٹریٹ۔ ایک تحصیلدار اور محکمہ سول سپلائز کے دو ملازمین شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف محکمہ جات کے ۱۳۷ ملازمین کے خلاف بھی تحقیقات ہو رہی ہے اپ

پاکستان سے ہندوستان کو چاول

نئی دہلی ۲۱ جنوری۔ پچھلے دنوں پاکستان نے ہندوستان کو انچاس ہزار ٹن چاول دینے کا جو وعدہ کیا تھا۔ اس میں سے ۵ ہزار ٹن چاول اس وقت کراچی میں ایک جہاز پر لادے جا رہے ہیں۔ جو جنوبی ہندوستان بھیجے جائینگے اپ

مہاجرین کو زمینوں سے بیدخل نہیں کیا جائیگا

لاہور ۲۱ جنوری حکومت مغربی پنجاب کی طرف سے ایک پریس نوٹ میں اس خبر کی تردید کی گئی ہے۔ کہ حکومت مہاجرین کو ان زمینوں سے بیدخل کرنے کی سکیم پر غور کر رہی ہے۔ کہ جن میں انہیں آباد کیا گیا ہے حکومت کی طرف سے بے دخل کرنے کا حکم ان لوگوں کے بارہ میں ہے۔ جو خلاف قانون طریق پر قابض ہو بیٹھے ہیں یا جو کاشتکار نہیں ہیں۔ لیکن انہوں نے اپنے نام زمینیں چھڑوا لی ہیں۔ ان لوگوں کو جنہیں باقاعدہ قانونی طور پر زمینیں ملی ہیں اس حکم سے خوف کھانیکی کوئی وجہ نہیں اپ

سندھی رجمنٹ کے قیام کا مطالبہ

کراچی ۲۱ جنوری۔ سندھ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی طرف سے وزیراعظم سندھ کی خدمت میں کل یہ مطالبہ پیش کیا گیا تھا۔ کہ پاکستانی افواج میں ایک سندھی رجمنٹ بنائی جائے جسمیں صرف سندھی مسلمانوں کو بھرتی کیا جائے۔ فیڈریشن نے مزید کہا۔ کہ سندھ پولیس میں بھی سندھی مسلمانوں کو ترجیح دی جائے۔ وزیراعظم نے فیڈریشن کو یقین دلایا۔ کہ وہ ان کے مطالبات کو نہایت ہمدردی کی نگاہ سے دیکھینگے۔ اپ

مجرموں کو سزا کے بغیر چھوڑا نہیں جائیگا

کراچی ۲۱ جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کراچی میں حالیہ فرقہ وارانہ فساد کے نتیجہ میں جن لوگوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ ان کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے سندھ گورنمنٹ نے پبلک سیفٹی آرڈیننس کے تحت ان کو روک رکھا ہے۔ ان کے متعلق شہادات جمع کی جا رہی ہیں اگر ان کے جرم سنگین ثابت ہوئے۔ تو انہیں مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جائے گا۔ تا ان کے خلاف باقاعدہ مقدمہ چلایا جائے۔ اپ

مسٹر رابنسن کی امریکہ سے تشریف آوری

کراچی ۲۱ جنوری۔ مسٹر رابنسن ڈپٹی چیف انجینئر ریڈیو کارپوریشن امریکہ بذریعہ جہاز کل یہاں تشریف لائے اور آج صبح دہلی روانہ ہو گئے۔ آپ سے ملاقات کرنے کے لئے نشرگاہ پاکستان کے ڈپٹی کنٹرولر مسٹر احمد سلیمان اور ڈائرکٹر آف انجینئرنگ مسٹر رابن احمد ہوائی اڈہ پر پہنچے (اپ)

گاندھی جی کے برت نے مسلمانوں کو ہشاش بشاش بنا دیا

مدراس ۲۰ جنوری۔ مدراس لیجسلیٹو اسمبلی میں حزب مخالف کے لیڈر مسٹر محمد اسماعیل نے بیان کیا کہ مہر گاندھی کے برت نے ہندوستان کے بسنے والے تمام مسلمانوں کے دلوں کو ہشاش بشاش بنا دیا ہے اور اس مدت سے فریقین کے دلوں میں محبت اور اتحاد کی ایک نئی لہر دوڑ گئی ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ فریقین کی باہمی رواداری اس قدر بڑھ جائیگی۔ کہ گاندھی جی کو دوبارہ برت کی زحمت گوارہ نہ کرنا پڑے گی۔ (اپ)

گاندھی جی کی حالت

نئی دہلی ۲۱ جنوری۔ گاندھی جی برت کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئے تھے۔ آج کی ڈاکٹری اطلاع یہ ہے کہ آہستہ آہستہ آپ کی صحت ترقی کر رہی ہے (اپ)

نشرگاہ پاکستان کی طاقت میں اضافہ

لاہور ۲۱ جنوری۔ مملکت پاکستان کی نشرگاہوں کے ڈائرکٹروں کی پہلی کانفرنس میں جو آج تین روزہ انعقاد کے بعد ختم ہوئی۔ کراچی ڈھاکہ اور لاہور وغیرہ میں اس سال زیادہ طاقت کے ٹرانسمیٹر نصب کرنے کی تجاویز پر غور کیا گیا۔ اپ

انڈین یونین مسلم لیگ کانفرنس کا اجتماع

مدراس ۲۱ جنوری۔ انڈین یونین مسلم لیگ کانفرنس کی بنیادی مجلس کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ کانفرنس کا عام اجلاس مارچ کے پہلے ہفتہ میں منعقد کیا جائے۔ [illegible] سے افتتاح کی درخواست کی جائے۔ (اپ)

حکومت ہندوستان کو یو۔این۔او کے قوانین کا ذرا بھی پاس ہوتا۔ تو وہ کبھی کشمیر پر چڑھائی نہ کرتی !!

افغانستان برطانیہ سے جہاز خریدیگا

لندن ۲۰ جنوری۔ افغانستان کے حکومت نے مانچسٹر کی ایک کمپنی کو ۱۲ ہلکے برطانوی ہوائی جہازوں کا آرڈر دیا ہے۔ یہ جہاز مواصلات فضائی جائزے اور پولیس کا کام سرانجام دینگے۔ یہ جہاز اپریل میں روانہ ہوں گے۔ (اسٹار)

کشمیر ریلیف فنڈ کیلئے پنڈت نہرو کا عطیہ

نئی دہلی ۲۱ جنوری۔ وزیر اعظم ہندوستان پنڈت جواہرلال نہرو نے کشمیر ریلیف فنڈ کے لئے دس ہزار روپے کا چیک دیا ہے۔ (اپ)

مسئلہ کشمیر عرب لیگ کے ایجنڈا پر

بیروت ۱۹ جنوری۔ وزیر اعظم ریاض الصلح نے ایک بیان میں لبنان نے کشمیر کے معاملہ پر ثالثی کرنے کی پیشکش کی ہے۔

عرب لیگ کے آئندہ اجلاس میں اس تنازع کو ختم کرنے کے سلسلہ میں عرب حکومتوں کی کارروائی کا سوال ایجنڈہ پر رکھا جائے گا۔ (اسٹار)

فرانس میں اشتراکیوں کے غلبہ کا خطرہ

لندن ۱۹ جنوری۔ ان اطلاعات کے متعلق کہ فرانس کے سنسان علاقوں میں چھاتوں کے ذریعہ خفیہ طور پر اسلحہ اتارا جا رہا ہے۔ فرانسیسی عوام کا خیال ہے۔ کہ یا تو اشتراکی اور یا "بلیک میکی" غلبہ حاصل کرنے کی جدوجہد میں الجھ رہے ہیں۔ وزارت داخلہ نہایت سرگرمی سے اس کا سراغ لگا رہی ہے۔ (اسٹار)

طلباء کو نصیحت — ازصفحہ ۱

اور محنت کی برکات کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے آپ نے مزید کہا۔ پاکستان سے ہندوؤں کے چلے جانیکے بعد تجارت اور صنعت وحرفت کے میدان میں ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ پہلے بڑے بڑے کارخانے اور بنک انہیں کے ہاتھ میں تھے۔ اب یہ میدان خالی پڑا ہے۔ پاکستان کے باشندوں کو چاہیئے۔ کہ ان مواقع سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ اور خود محنت اور ہمت سے کام لیکر ملک کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ آپ نے اس امر کی مخالفت کی۔ کہ صنعتوں کو سرکاری ملکیت کے طور پر چلایا جائے۔ آپ نے کہا۔ پہلے صنعتیں چلانے کے لئے آدمی پیدا کئے جائیں۔ صنعتیں جاری کی جائیں۔ اصل ضرورت اسبات کی ہے۔ کہ ہم میں بہترین صناع پیدا ہوں۔ اور اسی طرح صنعتی کارخانوں کو چلانے کی اہلیت رکھنے والے افراد بھی (اے۔پی۔آئی)

مشرقی پنجاب میں اسلحہ تقسیم کرنے کی تجویز

جالندھر ۱۹ جنوری۔ مشرقی پنجاب کی گورنمنٹ عوام کو اسلحہ خریدنے پر سخت زور دے رہی ہے اس کی یہ بھی تجویز ہے۔ کہ فارغ شدہ فوجی سپاہیوں اور رائفل چلانا جاننے والوں میں آتشیں اسلحہ مفت تقسیم کیا جائے۔

امن کونسل سے اپیل اس امر کی دلیل ہے کہ انڈین یونین نے اپنی فوجی شکست کو تسلیم کر لیا ہے!

لاہور ۲۱ جنوری۔ کشمیر مسلم کانفرنس کے محکمہ نشر واشاعت لاہور کی طرف سے ایک بیان بتایا گیا ہے۔ کہ اقوام عالم کی کونسل میں مسٹر گوپال سوامی آئینگر نے فخریہ اعلان کیا ہے۔ کہ انڈین یونین اگر چاہے تو بلادقت کشمیر میں ملٹری فتح حاصل کر سکتی ہے۔ پریس نوٹ میں مزید بتایا گیا ہے۔ کہ مسٹر آئینگر شاید یہ بھولے ہوئے ہیں۔ کہ ۲۷ اکتوبر سے انڈین یونین کے تین ڈویژن کشمیر میں لڑ رہے ہیں۔ جنہوں نے ہمیشہ ہی آزاد فوج سے منہ کی کھائی ہے نیز کشمیر کے غیر مسلم باشندوں پر بمباری کرنے میں ہوائی فوج سے بھی پورا پورا فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہر قسم کے جدید آلات جنگ کے ذریعہ انہیں ہتھیار ڈالنے پر مجبور کیا گیا ہے۔ لیکن ہمیشہ ہی انہیں اپنے ان ارادوں میں ناکامی ہی ہوتی رہی ہے۔ امن کونسل میں اپیل کرنا ہی اسبات کی دلیل ہے۔ کہ انڈین یونین نے اپنی ملٹری شکست تسلیم کر لی ہے۔ اگر یو۔این۔او کے قوانین و اصول کا انڈین یونین کو ذرا بھی پاس ہوتا۔ تو وہ کبھی کشمیر پر چڑھائی نہ کرتی۔ اور یہاں کے ان باشندوں کی روح آزادی کو کچلنے کی کوشش نہ کرتی۔ جو اٹلانٹک چارٹر کے مطابق حصول آزادی کے خواہاں ہیں۔ اس قسم کے گمراہ کن بیانات سے انڈین یونین دنیا کو دھوکہ دینا چاہتی ہے۔ اور ایسی کارروائیاں دنیا کی نگاہوں میں ان کے گرے ہوئے وقار کو سنبھالنے کی ناکام کوشش کے مترادف ہے۔ (اے۔پی۔آئی)

سندھ میں انگریزی کی جگہ اُردو

کراچی ۱۹ جنوری۔ سندھ یونیورسٹی کے میٹریکولیشن کا نصاب بنانے والی کمیٹی نے ۱۹۵۲ء سے انگریزی کے بجائے اُردو کو لازمی مضمون بنانے کا فیصلہ کیا ہے اسلئے توقع ہے کہ سندھ کے اسکول اگلے سال میں ہی اپنی ابتدائی جماعتوں میں اُردو کو لازمی مضمون قرار دیدیں گے۔

کمیٹی نے مذہبی معلومات کو بھی لازمی مضمون قرار دینے کی سفارش کی ہے مختلف مذاہب کے طلبا کو ان کے مذاہب کی معلومات بہم پہنچائی جائیں گی۔ (اسٹار)

خان عبدالغفار خان کو دو روپے جرمانہ

پشاور ۲۰ جنوری۔ خان عبدالغفار خان کو بغیر لائسنس کے پستول رکھنے کے الزام میں عدالت نے آج دو روپے جرمانہ کی سزا دی۔ عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں آپ کو تابرخاست عدالت قید کی سزا دی گئی۔ خان عبدالغفار نے جرمانہ دینے سے انکار کر دیا تھا۔ جب عدالت کی کارروائی ختم ہوئی تو آپ کو رہا کر دیا گیا

برطانی افسر فلسطین سے جانے لگے

بیت المقدس ۲۰ جنوری۔ فلسطین کی شہری ایڈمنسٹریشن کے برطانی افسروں کا پہلا دستہ طیاروں اور بحری جہازوں کے ذریعہ اپنے اہل وعیال سمیت فلسطین سے عازم انگلستان ہو گیا ہے۔ اس قافلہ میں ۸ انجینیئر اور ۲۳ دیگر برطانی افسر شامل ہیں۔

دونوں طرف کے ملازموں کے بقایاجات

ادا کر دئیے جائینگے

مشرقی پنجاب کے ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ مشرقی اور پاکستانی پنجاب کی حکومتوں نے متفقہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ مقامی سرکاری اداروں میں جن لوگوں نے جس تاریخ تک کام کیا ہے۔ انہیں ان دنوں کی پوری تنخواہ دے دی جائے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے ساتھ ملازمت کی میعاد کے مطابق پراویڈنٹ فنڈ بھی دے دیا جائے۔ تنخواہ اور ان کے پراویڈنٹ فنڈ سے کوئی رقم وضع نہیں کی جائے گی۔ ملازموں کی ضمانتیں دوسرے بقایاجات کے سمیت انہیں واپس کر دی جائینگی مقامی سرکاری اداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ ایسے ملازموں کے ہر قسم کے بقایاجات ادا کر دیں۔

کمیشن کے بارے میں ہوا ہے۔ اور یہ دونوں پارٹیوں کے نظریات کی پوری پوری تائید کرتا ہے۔ برطانیہ شام کولمبیا اور چین کے نمائندوں نے دونوں حکومتوں کے نمائندوں کو کمیشن کے قیام کی تجویز کے بارے میں باہمی سمجھوتہ ہو جانے پر مبارکباد دی۔ روس نے سرے سے ہی کمیشن مقرر کرنیکی مخالفت کی۔ روس اور یوکرائن نے ووٹ دینے سے پرہیز کیا۔ باقی نو ممبران نے اسکے حق میں ووٹ دئے چنانچہ ریزولیوشن پاس ہو گیا۔ پریذیڈنٹ کی طرف سے اعلان کر دیا گیا کہ عنقریب مجوزہ کمیشن کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ کشمیر کے بارے میں دونوں حکومتوں کے نمائندوں کی مزید ملاقاتیں بدستور جاری ہیں (رائٹر)

محاذ کشمیر کے متعلق حکومت ہند کا اعلان۔ آزاد فوج کو بھاری نقصان پڑا

نئی دہلی ۲۱ جنوری حکومت ہند کی وزارت دفاع کا اعلان مظہر ہے۔ کہ پونچھ سے چند میل شمال مغربی جانب حملہ آوروں کی ایک چوکی پر حملہ کے نتیجہ میں ایک جتھہ کا صفایا کر دیا گیا جنہوں نے ہماری چوکی پر تین ہلکی مشین گنوں سے حملہ کیا تھا۔ جوابی کارروائی کی وجہ سے انہیں سخت نقصان اٹھانا پڑا۔ اتلاف جان کا علم نہیں پونچھ کے شمال مشرق میں حملہ آوروں کے ایک جتھہ پر مارٹر اور مشین گنوں سے حملہ کیا گیا۔ جس کے نتیجہ میں دس حملہ آور مارے گئے۔ خرابی موسم کے باوجود ہمارے گشتی دستے برابر سرگرداں رہے ہوائی جہاز بھی محو پرواز رہے۔ (اپ)

کراچی میں پناہ گزینوں کو بسانے کی کوششیں

کراچی ۲۱ جنوری۔ حکومت سندھ نے قاضی فیض اللہ وزیر مالیات سندھ کو مسلم پناہ گزینوں کی آبادکاری کے کام کے علاوہ حالیہ فساد کراچی کے ہندوؤں کو دوبارہ بسانے کی خدمت بھی تفویض کی ہے آپ نے آج تمام متعلقہ افسروں کی ایک میٹنگ منعقد کی۔ جسمیں تجویز کیا۔ کہ کراچی کے ایک ایک گھر کی خانہ شماری کر کے خالی مکانات کا اندازہ لگایا جائے۔ اور جو بلا اجازت قبضہ جمائے بیٹھے ہیں۔ انہیں سزا دی جائے (اپ)

بمبئی ۲۰ جنوری سردار پٹیل نے ایک تقریر میں کہا بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جنگ ہونی چاہیئے۔ لیکن وہ بھول جاتے ہیں۔ کہ جنگ کے لئے ایک زبردست فوج کی ضرورت ہے جو جدید ترین ہتھیاروں سے مسلح ہو۔

کشمیر کا معاملہ امن کونسل میں — ازصفحہ ۱

کل امن کانفرنس میں جو ریزولیوشن پیش کیا گیا تھا وہ اس تجویز پر مشتمل تھا۔ کہ حالات کی تحقیقات کیلئے ایک کمیشن مقرر کیا جائے جو تین افراد پر مشتمل ہو۔ دو ممبر پاکستان اور ہندوستان خود نامزد کریں۔ اور تیسرے ممبر کی نامزدگی پہلے دونوں ممبران کی باہمی مفاہمت سے ہو۔ اس ریزولیوشن میں یہ تسلیم کر لیا گیا تھا۔ کہ کمیشن نہ صرف کشمیر کے معاملات کی چھان بین کرے کے دونوں کے درمیان باہمی سمجھوتے کی کوشش کریگا۔ بلکہ کونسل کی طرف سے ہدایت ملنے پر ان دوسرے امور پر بھی غور وخوض کریگا جن کی طرف پاکستان کے نمائندے نے توجہ دلائی ہے۔ امن کونسل کے اجلاس میں جب ریزولیوشن پیش کر دیا گیا۔ تو سب سے پہلے چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں نے ریزولیوشن کے عنوان پر اعتراض کیا عنوان سے یہ ظاہر ہوتا تھا۔ گویا کمیشن کا دائرہ تحقیق صرف کشمیر اور جموں کے معاملات تک ہی محدود رہیگا۔ آپ نے توجہ دلائی کہ یہ پہلے ہی فیصلہ ہو گیا تھا۔ کہ عنوان میں سے کشمیر اور جموں کے الفاظ ہٹا دئے جائینگے صدر نے اسبات کو تسلیم کیا اور کہا ان الفاظ کو ہٹا دینا چاہیئے۔ یہ غلطی سے لکھے گئے ہیں مسٹر آئینگر نے کہا خواہ زیر بحث الفاظ کو برقرار رکھا جائے یا ہٹا دیا جائے بہرحال یہ ظاہر ہے۔ کہ ریزولیوشن کو مسئلہ کشمیر تک ہی محدود رکھنا چاہیئے یہ دوسری بات ہے۔ کہ کونسل بعد میں اسی کمیشن کے سپرد بعض اور معاملات کی تحقیق بھی کر دے۔ چوہدری صاحب موصوف نے فرمایا۔ اگرچہ ریزولیوشن میں کشمیر اور جموں کا بالخصوص ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن اس کے یہ معنے نہیں ہیں کہ اسکے علاوہ ان تمام دوسرے معاملات کو اسکے دائرہ تحقیق سے باہر کر دیا جائے جو دونوں حکومتوں کے مابین دوستانہ تعلقات پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا اسمیں شک نہیں کہ امن کونسل کے احکامات وہدایات کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ادارہ کا قیام منظور کر لیا گیا ہے لیکن ساتھ ہی ان اصولوں کا وضع کرنا بھی ضروری ہے کہ جن پر ایک وسیع اور مستحکم معاہدے اور سمجھوتے کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ مسٹر فلپ نوئیل بیکر نے کہا۔ کہ میں نے ریزولیوشن کا بغور مطالعہ کیا ہے میرے نزدیک ریزولیوشن کے الفاظ بغیر کسی ابہام کے اس مفاہمت و مصالحت کے متحمل ہیں۔ جو دونوں نمائندوں کے درمیان ؎